प्रो:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES

25 YEARS

TAMIR -E- SIASAT

تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM (Managing Director)
9270574444
8999387277
tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444

Tameerurdu@gmail.com

ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 21 Tuesday 21th January 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com /

جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۲۱ ر مورخہ ۲۱ رجنوری ۲۰۲۵ء، بروز منگل، ۲۱ ر رجب المرجب ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ ر روپے، صفحات: ۴

بدلاپور جنسی استحصال: پولیس انکاؤنٹر فرضی، عدلیہ فرضی انکاؤنٹر کیلئے 5 پولیس اہلکار ذمہ دار

ملزم اکشے شندے کو پولیس نے اس وقت گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا جب اسے پوچھ گچھ کے لیے تلوجہ جیل سے لے جایا جا رہا تھا

ممبئی 20 / جنوری (عزیز اعجاز) تھانہ ضلع کے بدلاپور علاقے میں واقع اٹک انگریزی اسکول میں KG / کلاس کی دو معصوم لڑکیوں کے جنسی استحصال کے ملزم اکشے شندے کے پولیس انکاؤنٹر کے معاملے پر آج بامبے ہائی کورٹ میں سماعت کے بعد عدلیہ نے پانچ پولیس اہلکاروں کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کی ہدایات دی۔ ساتھ ہی اس کیس کے لئے ریاستی حکومت کو تحقیقاتی ایجنسی کی تقرری کرنے کے لیے پانچ ہفتوں کا وقت دیا۔ یاد رہے کہ 12 / اور 13 / اگست کو بدلاپور کے ایک اسکول میں KG / کلاس میں پڑھنے والی 3 / اور 4 / سال کی دو معصوم لڑکیوں کے ساتھ جنسی زیادتی کا معاملہ سامنے آنے کے بعد متاثرہ لڑکیوں کے اہل خانہ نے اسکول میں اپنی بچیوں کے ساتھ ہوئی عصمت دری کی شکایت کی تھی۔ متاثرہ خاندانوں کو ایف آئی آر درج کرانے کے لیے بھی جدوجہد کرنی پڑی۔ تاہم متاثرہ خاندان کے احتجاج کے بعد پولیس نے کارروائی کی اور پولیس نے اکشے کو 17 / اگست کو گرفتار کیا۔ ملزم اکشے شندے اسکول میں صفائی کرنے والا تھا۔ لڑکیاں اسے "دادا" کہہ کر پکارتی تھیں۔ پولیس نے دعویٰ کیا تھا کہ ملزم نے اس اعتماد کا فائدہ اٹھایا۔ اس طرح گرفتاری کے بعد ملزم اکشے شندے کو پولیس نے اس وقت گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا جب اسے پوچھ گچھ کے لیے تلوجہ جیل سے لے پولیس اسٹیشن لایا جا رہا تھا۔ ملزم اکشے شندے کا انکاؤنٹر 12 / اگست 2024 / کو ہوا تھا۔ اکشے کے والدین نے اس انکاؤنٹر پر سوالات اٹھائے تھے۔ تاہم آج ہائی کورٹ نے پولیس کے کردار کو مشکوک قرار دیا۔ آج اس کیس کی سماعت کے دوران انکاؤنٹر کی جوڈیشیل انکوائری کی رپورٹ بمبئی ہائی کورٹ میں پیش کی گئی۔ جسٹس ریوتی موہتے ڈھیرے اور جسٹس نیلا گوکھلے کی بنچ نے پایا کہ انکاؤنٹر میں پولیس کا کردار مشکوک تھا۔ انہوں نے کہا کہ پولیس وین میں موجود پانچ پولیس اہلکاروں کے خلاف ایف آئی آر درج کی جائے۔ عدالت نے مہاراشٹر حکومت کو ہدایت دی کہ وہ پانچ ہفتوں کے اندر فیصلہ کرے کہ کون سی ایجنسی ان پولیس والوں کیخلاف تحقیقات کرے گی۔ ہائی کورٹ کے اس موقف سے پولیس کے کام کاج اور نظام انصاف میں شفافیت کے مطالبے کو تقویت ملتی ہے۔ یاد رہے ملزم اکشے کے والد نے بامبے ہائی کورٹ میں ایک عرضی داخل کی تھی، جس میں انہوں نے اپنے بیٹے کی پراسرار موت کی ایس آئی ٹی (SIT) جانچ کی مانگ کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ پولیس نے اکشے کو حراست میں لے کر بے دردی سے مارا اور اس پر بیان لکھنے کے لیے دباؤ ڈالا تھا مہاراشٹر چائلڈ رائٹس پروٹیکشن کمیشن نے بھی اسکول انتظامیہ پر سوالات اٹھائے تھے کمیشن کی چیئرپرسن سوسی بین شاہ نے کہا کہ اسکول نے لڑکیوں اور ان کے اہل خانہ کی مدد کرنے کے بجائے معاملے کو دبانے کی کوشش کی۔ اگر اسکول بروقت کارروائی کرتا تو اتنے بڑے افراتفری سے بچا جاسکتا تھا۔

ڈونالڈ ٹرمپ بنے امریکہ کے 47 ویں صدر

جے ڈی وینس نے بھی نائب صدر عہدہ کا لیا حلف، توپوں سے دی گئی سلامی

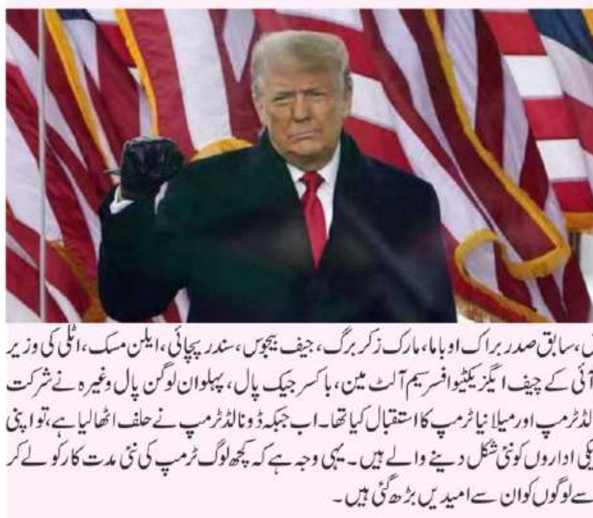

ڈونالڈ ٹرمپ نے 20 جنوری کو ایک بار پھر امریکہ کے صدر عہدہ کا حلف لیا۔ اس طرح وہ دوسری مرتبہ امریکہ کے صدر بن گئے ہیں۔ آج انھوں نے امریکہ کے 47 ویں صدر کی شکل میں حلف برداری کی۔ ان کے ساتھ ساتھ ریپبلکن لیڈر جے ڈی وینس نے بھی امریکہ کے نائب صدر عہدہ کا حلف لے لیا۔ پہلے جے ڈی وینس نے ہی حلف برداری کی، اور پھر اس کے فوراً بعد ڈونالڈ ٹرمپ نے عہدہ اور رازداری کا حلف اٹھایا۔ اس کے فوراً بعد انھیں توپوں کی سلامی بھی دی گئی۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے نومبر 2024 میں ہوئے صدارتی انتخاب میں جیت حاصل کی تھی، لیکن حلف برداری کے لیے 20 جنوری کی تاریخ مقرر کی گئی تھی۔ آج جب وہ حلف لے رہے تھے تو اس تقریب میں کئی سابق صدور اور سپریم کورٹ کے جج، ٹرمپ کی پوری کابینہ، ان کے کنبہ کے ساتھ ساتھ کئی ممالک کے سربراہان اور کئی ٹیک کمپنیوں کے مالکان بھی موجود رہے۔ میڈیا میں آ رہی خبروں کے مطابق ٹرمپ کی حلف برداری تقریب میں سابق امریکی صدر جارج بش، سابق خاتون اول لارا بش، سابق صدر براک اوباما، مارک زکر برگ، جیف بیجوس، سندر پچائی، ایلن مسک، اٹلی کی وزیر اعظم جارجیا میلونی، ہندوستانی وزیر خارجہ ایس جے شنکر، وویک راماسوامی، سوسی وِلس، اوپن اے آئی کے چیف ایگزیکٹیو افسر سیم آلٹ مین، باکسر جیک پال، پہلوان لوگن پال وغیرہ نے شرکت کی۔ اس سے قبل کارگزار صدر جو بائڈن اور جل بائڈن نے چائے کے لیے وہائٹ ہاؤس میں ڈونالڈ ٹرمپ اور میلانیا ٹرمپ کا استقبال کیا تھا۔ اب جبکہ ڈونالڈ ٹرمپ نے حلف اٹھا لیا ہے، تو اپنی دوسری مدت کار میں وہ جلد ہی کچھ بڑے فیصلے لینے والے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق وہ امریکی اداروں کو نئی شکل دینے والے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ کچھ لوگ ٹرمپ کی نئی مدت کار کو لے کر پُرجوش دکھائی دے رہے ہیں۔ ٹرمپ نے کچھ بڑے وعدے بھی پہلے ہی کر رکھے ہیں، جس کی وجہ سے لوگوں کو ان سے امیدیں بڑھ گئی ہیں۔

سرپرست وزرا کی تقرری کو لے کر زبردست اختلافات

رائے گڑھ، اور ناسک پر فیصلہ موخر ایکناتھ شندے نے کہا، میں ناراض نہیں ہوں

ممبئی 20 / جنوری (عزیز اعجاز) سرپرست وزراء کی تقرری کو لے کر مہایوتی (بی جے پی۔شیوسینا شندے گروپ اور این سی پی اجیت پوار) کے درمیان تنازعہ کھل کر سامنے آ گیا ہے۔ ایکناتھ شندے کی زیر قیادت شیوسینا کے سخت اعتراض کے بعد رائے گڑھ اور ناسک اضلاع میں سرپرست وزراء کی تقرری کو موخر کر دیا گیا ہے۔ مانا جا رہا ہے کہ نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے غصہ میں اپنے آبائی گاؤں چلے گئے ہیں۔ تاہم آج انہوں نے کہا کہ وہ ناراض نہیں ہیں۔ وہ یہاں اپنے ضلع کی ترقیاتی کاموں کا ایجنڈہ لے کر آئے ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وہ جب بھی گاؤں آتے ہیں تو لوگ کہتے ہیں کہ میں ناراض ہوں۔ میں یہاں ضلع کے ترقیاتی کاموں کی منصوبہ بندی کے مقصد سے آیا ہوں۔ اس مٹی کا بیٹا ہونے کے ناطے مجھے یہاں آنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرپرست وزرا کی تقرری کا مسئلہ جلد حل ہو جائے گا۔ یاد رہے گزشتہ روز مہاوتی حکومت نے سرپرست وزراء کی فہرست جاری کی۔ اس پر تنازع کھڑا ہو گیا۔ این سی پی کے اجیت پوار گروپ کی وزیر ادیتی تٹکرے کو رائے گڑھ ضلع کے سرپرست وزیر کے عہدے پر مقرر کیا گیا تھا، جبکہ شندے گروپ کے وزیر بھرت گوگاوالے اس ضلع کے سرپرست وزیر کے عہدے پر دعویٰ کر رہے تھے، جب کہ گریش مہاجن کو ناسک ضلع کا سرپرست وزیر بنایا گیا تھا، جبکہ یہاں دادا بھوسے کا دعویٰ تھا۔ اس کے بعد ایکناتھ شندے نے دیویندر فڈنویس سے رابطہ کیا اور انہیں اپنے حامیوں کے غصہ سے آگاہ کیا۔ شندے نے کہا کہ گوگاوالے اور بھوسے کے حامیوں کا عدم اطمینان مہایوتی کے اتحاد کے لیے نقصان دہ ہو سکتا ہے۔ انہوں نے فڈنویس سے درخواست کی کہ وہ ان تقرریوں پر نظر ثانی کریں۔ شندے کی اپیل کے بعد، فڈنویس نے ادیتی تٹکرے اور گریش مہاجن کی بطور سرپرست وزیر تقرریوں پر فوری طور پر روک لگانے کا فیصلہ کیا۔ اس واقعہ نے مہایوتی کے اندر بڑھتے ہوئے عدم اطمینان کو بے نقاب کر دیا ہے۔ اس ضمن میں کانگریس کے سینئر لیڈر وجے ودیٹیوار نے دعویٰ کیا کہ نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے ناراض ہیں اور مہایوتی میں ان کی پوزیشن مشکل ہو گئی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ شندے گروپ میں نئی قیادت "ابھر" سکتی ہے اور بی جے پی کو اب شندے کی ضرورت نہیں ہے۔ ودیٹیوار کا حوالہ شندے گروپ کے وزیر ادے سامنت کی طرف تھا۔ انہوں نے کہا کہ مہایوتی حکومت کے پاس اکثریت ہے، اس کے باوجود کابینہ میں توسیع اور سرپرست وزیر کی تقرری میں گڑبڑی سے اختلافات صاف نظر آ رہے ہیں۔ آج گارڈین منسٹر کو تبدیل کیا جا رہا ہے، کل ڈپٹی چیف منسٹر بھی متاثر ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایکناتھ شندے کچھ حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، لیکن بی جے پی کو اب شندے میں کوئی فائدہ نظر نہیں آ رہا ہے۔ وڈیٹیوار کے بیان پر تنقید کرتے ہوئے وزیر صنعت ادے سمنت نے کہا کہ وہ ایکناتھ شندے کے وفادار ہیں۔ افواہیں ہمارے تعلقات کو خراب نہیں کر سکتیں۔ ودیٹیوار خود بی جے پی میں شامل ہونے کے لیے کئی بار چیف منسٹر دیویندر فڑنویس سے مل چکے ہیں۔ دریں اثنا، شیوسینا (اوباتھا) کے رہنما سنجے راوت نے کہا کہ حکومت اپنے اندرونی تنازعات کو حل کرنے میں ناکام رہی ہے۔ انچارج وزراء کی تقرری پر ایکناتھ شندے کا غصہ صاف نظر آ رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی اشارہ کیا کہ ریاستی وزیر صنعت اور شیوسینا لیڈر ادے سمنت کو شندے کے ممکنہ متبادل کے طور پر تیار کیا جاسکتا ہے۔ ذرائع کے مطابق شندے اچانک اپنے آبائی گاؤں درے کے لیے روانہ ہو گئے۔

دنیش واگھمارے نئے ریاستی الیکشن

کمشنر 1994 بیچ کے آئی اے ایس افیسر ہیں

ممبئی 20 / جنوری (عزیز اعجاز) 1994 بیچ کے آئی اے ایس افسر دنیش واگھمارے مہاراشٹر کے نئے ریاستی الیکشن کمشنر ہوں گے۔ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ نے آج ان کی تقرری کا نوٹیفکیشن جاری کیا۔ ریاستی الیکشن کمشنر کی تقرری سے مستقبل قریب میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کے امکانات بڑھ گئے ہیں۔ ان کی مدت ملازمت 5 سال ہوگی۔ گزشتہ ہفتے ہوئی کابینہ کی میٹنگ میں ریاست کے نئے الیکشن کمشنر کے نام کا فیصلہ کرنے کے تمام اختیارات وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کو دیے گئے تھے۔ اس کے بعد پیر کو دنیش واگھمارے کے نام کو نئے ریاستی الیکشن کمشنر کے طور پر منظوری دی گئی۔ اب تک وہ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں پرنسپل سیکرٹری کے عہدے پر تعینات تھے۔ واگھمارے اس سال جون 2025 میں ریٹائر ہونے والے تھے۔ ریاستی الیکشن کمشنر کا عہدہ ستمبر میں یو پی ایس مدن کے ریٹائر ہونے کے بعد سے خالی تھا۔ دنیش واگھمارے کو گزشتہ 29 سالوں سے حکومت میں مختلف عہدوں پر کام کرنے کا تجربہ ہے۔ انہوں نے محکمہ توانائی، محکمہ داخلہ، محکمہ سماجی انصاف میں کام کیا ہے۔ سابق چیف سکریٹری نتن کریر، ممبئی پورٹ ٹرسٹ کے سابق چیئرمین راجیو جلوٹا، محکمہ پلاننگ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری راجگوپال دیورا بھی ریاستی الیکشن کمشنر کے عہدے کی دوڑ میں شامل تھے، لیکن دنیش واگھمارے جیت گئے۔ اسمبلی انتخابات کے بعد اب ریاست میں بلدیاتی اداروں کے انتخابات کی بات ہو رہی ہے۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ سپریم کورٹ کے حکم کے بعد اپریل کے آخر تک بلدیاتی اداروں کے انتخابات ہو سکتے ہیں۔ ایسے میں دنیش واگھمارے کو ریاستی الیکشن کمشنر کے عہدے پر تعینات کیا گیا ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ میونسپل کارپوریشن، میونسپل کونسل، نگر پنچایت اور پنچایت انتخابات کی ذمہ داری ریاستی الیکشن کمشنر کی ہے۔

ملیہ سینئر کالج، بیڑ کے NEP cell اور NSS Unit کے

زیراہتمام "بک ریویو" کی تقریب کا کامیاب انعقاد

بیڑ (پریس ریلیز) گزشتہ دنوں ملیہ کالج کیمپس میں "پستک پریکشن اور کٹھن اسپردھا" "بک ریویو" کی تقریب کا انعقاد عمل میں ایا۔ صدارت کے فرائض ڈاکٹر شیخ رفیق نے انجام دئے اور نظامت کے فرائض ڈاکٹر قاضی عرشیہ جبین قاضی مخدوم نے نبھائے ڈاکٹر سید فرید احمد نہری نے پروگرام کی غرض وغایت میں کہا کہ کس طرح کتاب کو پڑھنا چاہیے اور تبصرہ کیسے کیا جائے ساتھ ہی ساتھ یہ بھی کہا کہ مطالعے کے بغیر وہ کچھ بھی نہیں کر سکتا ہے اگر وہ مسابقتی دوڑ میں اپنے آپ کو منوانا چاہتا ہی تو اسے مطالعے کی عادت ڈالنا چاہیئے کیونکہ اس کا ذہن سوچنے سمجھنے کا عادی ہو جائے گا اور قومی تعلیمی پالیسی کی اہمیت کو بھی واضح کیا۔ ڈاکٹر اعجاز پروین NSS پروگرام آفیسر نے "بک ریویو" کی اہمیت و افادیت پر روشنی ڈالی۔ صدر اجلاس ڈاکٹر شیخ رفیق۔ این ایس ایس پروگرام آفیسر نے کہا کہ آج کے ترقی یافتہ دور میں جب ک معاشرہ موبائل کلچر کو اپنا رہا ہے اور ڈائرکٹ کتابوں سے ربط کم ہو رہا ہے اس طرح کے پروگرام حکومت کے اعلامیے کے مطابق اس لیئے لیا جا رہے ہیں کہ طلبا میں کتابیں پڑھنے اور اس پر غور وفکر کرنے کا رجحان عام ہو جائے اس اجلاس کے لیئے طلبا وطالبات کو مختلف موضوعات پر مبنی کتابیں دی گئیں تھیں اور انہیں تبصرہ کو تحریر کرنے کے لیئے صفحات بھی دیئے گئے تھے طلبہ نے اسٹیج پر آکر ان کے تبصرے پڑھے جسے انہوں نے تحریر کیا تھا۔ 26 جنوری 2025 کی یوم جمہوریہ کی اہم تقریب میں ان میں سے اول، دوم اور سوم انعامات اور ایک ترغیبی انعام دیئے جائیں گے ناظم اجلاس کے کلمات تشکر پر تقریب کا اختتام عمل میں آیا اس پروگرام میں پروفیسر مرزا اسد بیگ NSS پروگرام آفیسر، پروفیسر سید فرید احمد نہری، پروفیس عبدالصمد ندوی، ڈاکٹر شیخ رفیق NSS پروگرام افیسر محترمہ ڈاکٹر اعجاز پروین NSS پروگرام آفیسر اور ڈاکٹر قاضی عرشیہ جبین قاضی مخدوم اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ اردو حاظر تھے۔ کالج سطح کی کمیٹی برآئے پندرہ روزہ "واچن سنکلپ مہاراشٹا چا" نے اللہ کے فضل اور پرنسپل ڈاکٹر محمد الیاس فاضل کی والہانہ دلچسپی اور رہنمائی ونگرانی میں درج بالا تقریب کو شاندار طریقے سے کامیاب بنایا

بیڑ شہر میں تفسیر قرآن بیان العلم کا رسم اجراء

بیڑ: (قاضی مجیب کے ذریعہ) علم وتعلیم سے متعلق شائع شدہ تفسیر قرآن کا رسم اجراء بیڑ شہر کے معروف قرآن سینٹر کے بانی نصیر احمد خان صاحب کے بدست آج بروز پیر بتاریخ 20 جنوری بمقام ایشین ٹاورس انجام پایا۔ قرآنی تفسیر بیان العلم اساتذہ اور تعلیم وتعلم سے دلچسپی رکھنے والے افراد کے لیے خاص ہے۔ جس میں 15 اسباق ہیں جن کی منتخب قرآنی آیات اور 45 تفاسیر کی روشنی میں تشریح کی گئی ہے۔ اور ہر سبق کے آخر میں نصاب برائے غور وفکر، عمل اور علمی ارتقاء پیش کیا گیا ہے۔ علم، مقاصد علم، تصور معلم، اوصاف معلم، طریقہ تدریس، تزکیہ نفس، ذرائع تربیت، مطلوب طالب علم، بحث و تحقیق، اساتذہ کا داعیانہ کردار جیسے موضوعات شامل کئے گئے ہیں۔ تعلیم کے عصری تقاضوں کے پیش نظر قرآنی تعلیمات کی سائنٹفک تشریح کی گئی ہے، چارٹس اور گرافکس کا بھی استعمال کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ طلبہ کی تعلیمی واخلاقی صورتحال سے متعلق قومی سطح کا سروے اور سائنسی تجربات بھی شامل کئے گئے ہیں۔ اس رسم اجراء کی تقریب میں شفیق ہاشمی صاحب، حسین اختر صاحب، حامد دیش مکھ صاحب ڈاکٹر عامر صاحب کے علاوہ کتاب کے مصنف محمد عبداللہ جاوید صاحب رائچور کرناٹکا شریک تھے۔ بیان العلم جملہ 506 صفحات پر مشتمل ہے 8447622919 اس اٹس اپ نمبر پر کتاب آرڈر کی جاسکتی۔

سندیپ شرساگر اور سید سلیم نے میونسپلٹی کی جائزہ میٹنگ لی

شہری مسائل کے حل کے لیے ہدایات جاری

بیڑ، 20 جنوری (نمائندہ)۔ بیڑ شہر کے بنیادی شہری مسائل کے حوالے سے رکن اسمبلی سندیپ شرساگر نے پیر، 20 جنوری کو میونسپلٹی کی جائزہ میٹنگ لی۔ صفائی، پانی کی فراہمی، سڑکوں، نالوں، اور بجلی کے مسائل پر بات کرتے ہوئے انہوں نے افسران کو سخت ہدایات دیں۔ ہر بار کام کے لیے بجٹ کی کمی کا بہانہ دینے والے افسران سے سوال کیا کہ میونسپلٹی کی آمدنی بڑھانے کے لیے کیا کوششیں کی گئیں؟ سندیپ شرساگر نے کہا کہ پانی کی فراہمی میں غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، صفائی کے کام کو ترجیح دی جائے اور آمدنی بڑھانے کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں۔ بیڑ میونسپلٹی کے چیف آفیسر کے دفتر میں ہونے والی میٹنگ میں سندیپ شرساگر، سابق رکن اسمبلی سید سلیم، چیف آفیسر نیتا اندھارے اور تمام شعبوں کے سربراہان موجود تھے۔ اس موقع پر شہریوں نے بھی اپنی شکایات پیش کیں۔ سندیپ شرساگر اور سید سلیم نے میونسپلٹی کی آمدنی بڑھانے کے لیے کچھ تجاویز دیں اور ان تجاویز پر عمل درآمد کرنے کی ہدایات بھی جاری کیں۔ رکن اسمبلی نے پانی کی فراہمی، نکاسی آب، تعمیرات، آگ بجھانے کے عمل، ریکارڈز، ٹیکس، آڈٹ، بجلی، کمپیوٹر اور ٹاؤن پلاننگ ڈپارٹمنٹ کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ شہر کی پراپرٹیز کا ریویژن سروے کئی سالوں سے نہیں ہوا ہے، جو ہر چار سال میں ہونا چاہیے تاکہ آمدنی میں اضافہ ہو۔ بی او ٹی (BOT) اسکیم کے تحت کچھ عمارتیں بے کار پڑی ہیں، انہیں استعمال میں لاکر آمدنی بڑھائی جاسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میونسپلٹی کے زیر استعمال خالی جگہوں پر کمرشل کمپلیکس اور پارکنگ سہولیات فراہم کر کے آمدنی بڑھائی جاسکتی ہے۔ سندیپ شرساگر نے افسران کو ہدایت دی کہ تخلیقی منصوبوں کے ذریعے میونسپلٹی کے لیے فنڈز حاصل کرنے کی کوشش کریں اور ان کے لیے تجاویز تیار کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ لوہے کے کچرا ڈبے مختلف جگہوں پر رکھے گئے ہیں، جو اب خراب ہو رہے ہیں، ان کے حوالے سے بھی کارروائی کریں۔ صفائی، پانی کی فراہمی، سڑکوں، نالوں، اور بجلی جیسے بنیادی مسائل فوری طور پر حل کریں اور عوامی شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر دور کریں۔ ---شہر کی پرانی سبزی منڈی کے حوالے سے تجاویز بیڑ شہر کی پرانی سبزی منڈی میں میونسپلٹی نے مچھلی مارکیٹ کے لیے ایک عمارت تعمیر کی ہے، جس کا کرایہ ریڈی ریکنر کے مطابق طے کیا گیا ہے۔ زیادہ کرایہ ہونے کی وجہ سے کوئی بھی کاروباری اس میں دلچسپی نہیں لے رہا۔ اگر یہ دکانیں علامتی کرایہ پر دی جائیں تو میونسپلٹی کی آمدنی بڑھائی جاسکتی ہے۔ اسی دوران یہ تجویز بھی دی گئی کہ پرانی سبزی منڈی میں مزید کمپلیکس بی او ٹی اسکیم کے تحت بنائے جاسکتے ہیں تاکہ میونسپلٹی کی آمدنی میں اضافہ ہو۔ اس سلسلے میں میٹنگ کے دوران گفتگو کی گئی۔

SINCE 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR e-SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

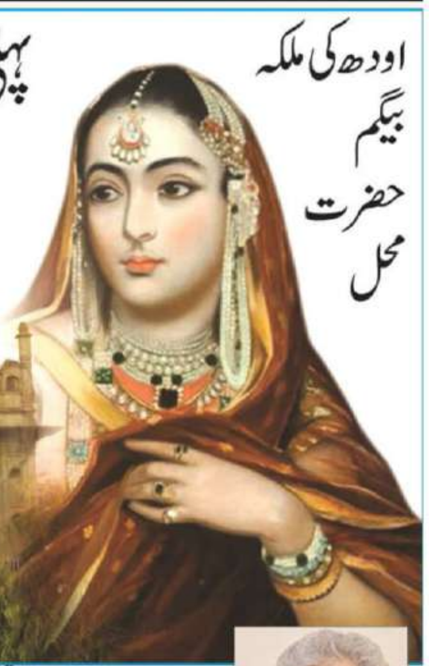

اودھ کی ملکہ بیگم حضرت محل

پہلی ہندوستانی جنگ آزادی کی عظیم خاتون مجاہد آزادی

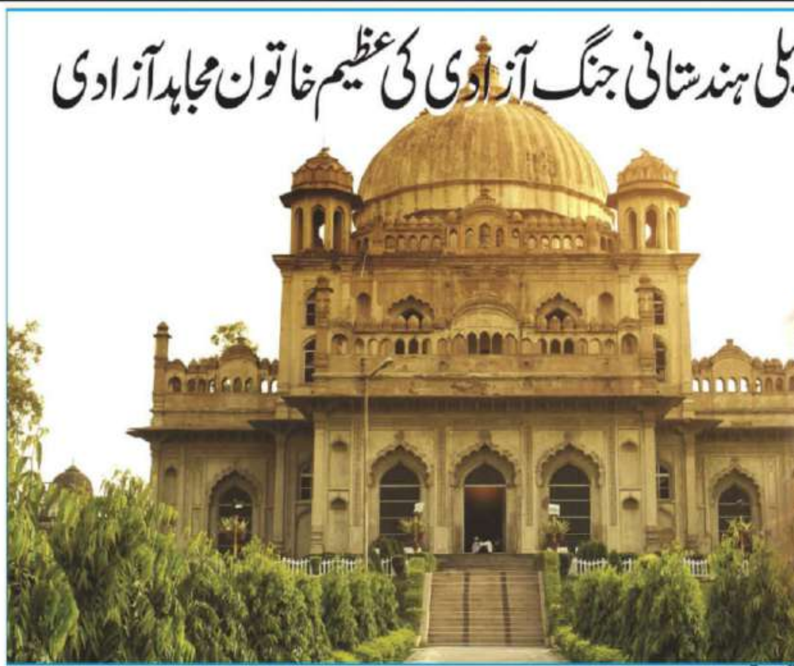

رئیس صدیقی

بیگم حضرت محل، انہیں بیگم اودھ کے نام سے بھی جانا جاتا ہے ۔ وہ ہندوستان کی، خاص طور سے اودھ کی پہلی اور عظیم خاتون مجاہد آزادی اور برطانوی سلطنت کے ظلم و جبر کے خلاف خاتون جنگجوؤں میں سے ایک دلیر انقلابی خاتون تھیں ۔بیگم نے 1857 میں برطانوی ایسٹ انڈیا کمپنی کے خلاف ہندوستان کی پہلی تحریک آزادی میں شامل ہو کر اودھ، خاص طور پر لکھنؤ میں جنگی قیادت سنبھالی ۔ اس دلیر اور بہادر خاتون نے ہندوستانی تاریخ میں پہلی جنگ آزادی کی واحد عظیم جنگجو خاتون رہنما کے طور پر اپنا ناقابل فراموش کردار درج کیا۔بیگم نے زندگی بھر برطانوی سامراج کے خلاف سیاسی اور جنگی مزاحمت جاری رکھی۔

1820 میں وہ فیض آباد میں پیدا ہوئیں ۔انکا نام محمدی خانم رکھا گیا ۔ وہ فیض آباد اودھ اتر پردیش ہندوستان کے ایک غریب سید گھرانے سے تعلق رکھتی تھیں ۔ بچپن میں انکے والدین نے اپنی غربت کی وجہ سے نواب محل کے دلالوں کے ہاتھ انھیں بیچ دیا۔جلد ہی انھوں نے اپنے فن رقص کی وجہ سے شاہی دربار میں ایک خاص مقام حاصل کرلیا اور شاہی حرم میں شامل کرلی گئیں ۔ کچھ دنوں بعد، انھیں پری اور پھر مہک پری خطاب مل گیا اور ایک دن وہ اودھ کے بادشاہ، آخری تاجدار اودھ، واجد علی شاہ کی بیگم بن گئیں ۔ ان کے بیٹے ،اودھ کے شاہی وارث، برجیس قدر کی پیدائش کے بعد انھیں حضرت محل کے لقب سے نوازا گیا ۔

1856 میں، برطانوی ایسٹ انڈیا کمپنی نے ریاست اودھ پر اپنا کنٹرول حاصل کرلیا اور نواب واجد علی شاہ کو کلکتہ میں جلاوطنی کی زندگی گزارنے پر مجبور کردیا۔دراصل مغل اور انگریزوں کے درمیان ایک جنگی معرکہ میں اودھ کی فوج نے مغل فوج کے ساتھ مل کر مقابلہ کیا تھا۔اس جنگ میں گورے جیت گئے اور تب سے گوروں کے نشانے پر اودھ بھی شامل ہوگیا ۔موقع ملتے ہی انگریزوں نے اپنی شاطرانہ سازشوں سے اودھ پر فوجی قبضہ کرلیا۔بیگم حضرت محل نے اس فیصلہ کی مخالفت کی لیکن انکی ایک نہ چلی اور واجد علی شاہ کو اودھ چھوڑ کر کلکتہ میں جلاوطنی کی زندگی گزارنی پڑی ۔لیکن بیگم اودھ نے انگریزوں کے سامنے جھکنے سے انکار کر دیا اور خود اپنی سیاسی اور مسلح جدو جہد سے اودھ پر دوبارہ کنٹرول حاصل کرنے کا فیصلہ کیا۔

جیسے ہی 1857 میں پہلی ہندوستانی تحریک آزادی شروع ہوئی، بیگم نے اپنے بیٹے شہزادہ برجیس قدر کو ولی، اودھ کا حکمراں بنادیا اور خود رانی ماں کے طور پر اودھ کی کمان اپنے ہاتھ میں لے لی۔ لکھنؤ میں اپنے بیٹے کے ساتھ، بیگم نے ریاست اودھ کے امور کی ذمہ داری سنبھالنے کے ساتھ ساتھ اپنے انقلابی فوجی دستہ کی قیادت بھی انجام دی۔ 1857 کی پہلی ہندوستانی تحریک آزادی کے دوران، بیگم کی گوروں سے دو بنیادی شکایات تھیں ۔ مسجدوں اور مندروں کی بے حرمتی، وہ بھی صرف سڑکیں ہموار کرنے کے لیے۔ اسکے علاوہ، کارتوسوں میں سوروں اور گایوں کی ہڈیاں استعمال کرنا بھی مذہبی طور پر ناقابل برداشت عمل تھا ۔بیگم حضرت محل نے اودھ کے دیہی باشندوں سے اپیل کی اور انہیں اس آزادی کی لڑائی میں شامل ہونے کی ترغیب دی۔ یہاں تک کہ بیگم نے اپنی ساری دولت اودھ کے باشندوں کے درمیان بانٹ دی۔ یہ رقم ان ایک لاکھ لوگوں کے درمیان تقسیم کی جو اودھ کی وفاداری کے ساتھ انگریزوں کے خلاف لڑنے اور اودھ پر دوبارہ قبضہ حاصل کرنے میں مدد کے لئے پرعزم تھے ۔ان انقلابیوں نے بڑی وفاداری اور بہادری سے انگریزوں سے مقابلہ کیا اور اودھ و لکھنؤ پر دوبارہ قبضہ حاصل کرلیا۔ بیگم حضرت محل اس آزادی کی جدوجہد میں کامیاب سپہ سالار ثابت ہوئیں اور 5 جولائی 1857 کو، بیگم حضرت محل نے اس شاندار فتح کے ساتھ لکھنؤ میں اودھ کی حکومت کو ایک بار پھر حاصل کر کے اپنے 14 سالہ بیٹے کے حوالے کر دیا۔

لیکن 16 مارچ 1858 کو جب برطانوی فوجیں دلی سے گوروں کی مدد کے لئے لکھنؤ پہنچی تو بیگم نے لکھنؤ اور اودھ کے بیشتر حصے پر اپنا کنٹرول کھو دیا۔وہ اپنی فوج کے ساتھ پیچھے ہٹ گئیں لیکن اس پسپائی کے باوجود، بیگم حضرت محل دوسرے خفیہ ٹھکانوں پر اپنے انقلابی فوجی دستہ کو از سر نو منظم کرنے کی کوشش کرتی رہیں۔

بالآخر، 1859 کے آخر تک، ترائی میں ایک مختصر رہائشی قیام کے بعد، بیگم اودھ کو نیپال ہجرت کرنا پڑی جہاں وزیر اعظم جنگ بہادر نے پہلے تو پناہ دینے سے انکار کردیا لیکن بعد میں، برطانوی حکومت کے اس مطالبہ کے باوجود کہ بیگم کو انکے حوالہ کردیا جائے، حضرت محل کو سیاسی پناہ مل گئی ۔

کچھ عرصہ بعد، انگریزوں نے بیگم کو اودھ واپس آنے اور ان کے ماتحت کام کرنے کے لیے بھاری پنشن کی پیشکش کی لیکن بیگم نے اسے ٹھکرا دیا اور اپنی آخری سانس تک برطانوی حکومت کے خلاف انقلابی مزاحمت جاری رکھی۔ان کا انتقال 59 سال کی عمر میں، 7 اپریل 1879 کو کھٹمنڈو، نیپال میں ہوا۔بیگم حضرت محل کے مجاہدانہ کردار نے انہیں برطانوی سامراج کے خلاف پہلی ہندوستانی تحریک آزادی کی تاریخ میں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ایک عظیم خاتون مسلح انقلابی ہیرو کا درجہ دے دیا۔

بیگم کی موت کے بعد، 1887 میں ملکہ وکٹوریہ کی جوبلی کے موقع پر، برطانوی حکومت نے برجیس قدر کو معاف کردیا اور انہیں گھر واپس آنے کی اجازت دے دی۔

بیگم حضرت محل کا مقبرہ جامع مسجد کے قریب کھٹمنڈو کے مرکزی پارک میں واقع ہے۔ مسجد اور اس کی دیکھ بھال جامع مسجد کمیٹی کرتی ہے۔۔

15 اگست 1962 کو بیگم حضرت محل کو حضرت گنج لکھنؤ کے پرانے وکٹوریہ پارک میں" 1857 کی پہلی ہندوستانی تحریک آزادی میں بیگم کے مثالی انقلابی کردار "کو تسلیم کرتے ہوئے اعزاز سے نوازا گیا۔ پارک کے ساتھ ہی ایک سنگ مرمر کی یادگار بھی تعمیر کی گئی جس میں اودھ شاہی خاندان کی اہم نشانیوں پر مبنی پیتل کی چار گول تختیوں کے ساتھ سنگ مرمر کا کتبہ بھی شامل ہے۔۔

10 مئی 1984 کو حکومت ہند نے بیگم حضرت محل کے اعزاز میں ایک یادگاری ڈاک ٹکٹ جاری کیا اور ہندوستانی اقلیتی امور کی وزارت نے اقلیتی برادریوں سے تعلق رکھنے والی ہونہار لڑکیوں کے لیے بیگم حضرت محل نیشنل اسکالرشپ شروع کی۔اس اسکالرشپ کو مولانا آزاد ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے ذریعہ لاگو کیا گیا تھا ۔

بیگم حضرت محل ہم سب کے لیے ایک عظیم مثالی مجاہد آزادی تھیں کیونکہ بیگم نے دنیا کے سب سے بڑے طاقت ور نو آبادکار، برطانوی سامراج کا تنہا مقابلہ کیا۔اتنا ہی نہیں، انہوں نے عدم مساوات اور ناانصافی کے خلاف آواز بھی بلند کی۔وہ مذہبی رواداری اور دوستی کی علامت کے طور پر بھی کام کرتی رہیں ۔وہ اپنے وقت کی قومی یک جہتی، آپسی میل جول اور گنگا جمنی تہذیب کی علم بردار تھیں۔ہم سب اہل وطن کی طرف سے انہیں دل کی گہرائیوں سے ہزاروں سلام!

☆☆☆☆

ایک دن کا راجا

اب پچھتائے کیا ہوت، جب چڑیاں چگ گئیں کھیت

تیمور جان

اکبر اپنے والدین کے ساتھ رہتا تھا۔والد موچی تھے۔اکبر سرکاری سکول میں پڑھتا تھا۔اسے کہانیاں پڑھنے کا شوق تھا۔وہ ہر وقت سوچتا تھا کہ کاش! میں کسی ملک کا راجا ہوتا۔میں بہت امیر ہوتا، جو چاہتا وہ کرتا۔وہ اکثر خواب دیکھتا کہ وہ راجا بن گیا ہے۔سب اس کے احترام میں کھڑے ہیں۔عالیشان محل ہے، جہاں وہ ہیرے جواہرات کے تخت پر بیٹھا ہے، مگر جب وہ اُٹھتا ہے تو خود کو اس چارپائی پر پاتا۔

ایک دن اکبر اپنے گھر کے قریب جنگل میں

گیا۔اچانک اس نے ایک بلی دیکھی۔اس نے دیکھا کہ بلی کے پیر میں کوئی نوکیلی چیز چبھی ہوئی ہے۔وہ بلی کے پیر سے نوک دار چیز نکالتا ہے تو وہ بلی ایک خوبصورت پری میں تبدیل ہو جاتی ہے۔وہ پری کہتی ہے:"تم نے جادوئی تیر نکال کر مجھے آزاد کرایا۔

میں تمہاری احسان مند ہوں۔اس لئے تمہاری کوئی دو خواہش پوری کروں گی۔

اکبر جلدی سے کہتا ہے کہ مجھے کسی ملک کا راجا بنادو۔

پری نے کہا:"آنکھیں بند کرو۔"

اکبر نے آنکھیں کھولیں تو وہ حیران رہ جاتا ہے وہ تخت پر بیٹھا ہے۔سب درباری اس کے احترام میں کھڑے ہیں۔ایک درباری کہتا ہے:"حضور والا! آپ کے لئے کھانا تیار ہے۔"

کھانا دیکھتے ہی اس کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جاتی ہیں۔اتنا لذیذ کھانا اس نے پہلے کبھی نہیں کھایا تھا، مگر اس کے ساتھ کئی مسئلے درپیش آتے ہیں۔

لوگ اس کے پاس اپنے جھگڑوں کے فیصلے کرانے آنے لگے، مگر وہ درست فیصلے نہیں کر پاتا۔زیادہ کھانا کھانے کی وجہ سے وہ بیمار رہنے لگا۔اکبر نظام حکومت صحیح طریقے سے سنبھال نہیں پایا، اس لئے پڑوسی ملک کے بادشاہ نے اس کے ملک کی کمزور حالت دیکھ کر حملہ کر دیا۔اکبر کو جنگ میں لڑنے کا کوئی تجربہ نہیں تھا، اس لئے وہ ہار گیا۔پڑوسی ملک کے بادشاہ نے اسے قید کرلیا۔

اسے لذیذ کھانے کے بجائے جیل کا باسی کھانا ملتا ہے۔وہ اپنے والدین کو اپنے گھر کو یاد کرتا ہے۔جہاں پر اسے کوئی مشکل نہیں تھی۔اس کی طبیعت ٹھیک رہتی تھی۔اسے کھانے کو خالص غذا ملتی تھی۔اسے پری کی بات یاد آئی۔اس نے مشرق کی طرف منہ کر کے تین تالیاں بجائیں۔پری آئی تو اس نے کہا:"مجھے پہلے جیسا بنادو۔"

پری نے کہا:"آنکھیں بند کرو۔"

آنکھیں کھولیں تو دیکھا کہ وہ اسی جنگل میں ہے، اب پچھتاوے کیا ہوت، جب چڑیا چگ گئی کھیت۔

حیرت انگیز

پیارے بچو! دنیا میں لاتعداد چیزیں ایسی ہیں، جن سے لوگوں کی اکثریت ناواقف ہے جو بڑی حیرت انگیز ہیں۔ان میں سے چند کے بارے میں ہم آپ کو بتارہے ہیں۔

ڈایا بولیکل آئرن کلیڈ بیٹل: آج میں آپ کو ایک ایسے کیڑے کے بارے میں بتارہی ہوں جس کے بارے میں سن کر آپ ششدر رہ جائیں گے۔ڈایابولیکل آئرن کلیڈ بیٹل ایسا سخت جان کیڑا ہے کہ گاڑی کے ٹائر کے نیچے بھی آجائے تو کچلا نہیں جاسکتا، اس کا اپنا وزن 5.0 گرام ہے لیکن یہ اپنے وزن سے 000,39 ((انتالیس ہزار)) گنا زیادہ وزن برداشت کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔ یہ کیڑا امریکہ اور میکسیکو میں پایا جاتا ہے۔آج میں آپ کو ایک ایسے کیڑے کے بارے میں بتارہی ہوں جس کے بارے میں سن کر آپ ششدر رہ جائیں گے۔ڈایابولیکل آئرن کلیڈ بیٹل ایسا سخت جان کیڑا ہے کہ گاڑی کے ٹائر کے نیچے بھی آجائے تو کچلا نہیں جاسکتا، اس کا اپنا وزن 5.0 گرام ہے لیکن یہ اپنے وزن سے 000,39 ((انتالیس ہزار)) گنا زیادہ وزن برداشت کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔ یہ کیڑا امریکہ اور میکسیکو میں پایا جاتا ہے۔

دنیا کا سرد ترین شہر: روس کا شہر نورلسک کو دنیا کا سرد ترین شہر کہا جاتا ہے۔ یہاں کے رہائشیوں کو اوسطاً منفی 61 ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت کا سامنا ہوتا ہے۔یہ شہر ماسکو سے 1800 میل دور واقع ہے اور یہاں پر پہنچنا طیارہ یا کشتی کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ یہاں گھروں پر پائپ نہیں لگائے جاتے کیونکہ پانی جمنے سے ان کے پھٹنے کا ڈر ہوتا ہے۔ یہ شہر پورا سال 270 دن برف سے ڈھکا رہتا ہے اور ہر 3 میں سے ایک دن یہاں کے رہائشیوں کو برف کے طوفان کا سامنا ہوتا ہے۔سمندروں میں ایک ایسی عجیب و غریب مچھلی پائی جاتی ہے جسے پلانٹ فش کہتے ہیں، اس کی دم بالکل پودے جیسی ہوتی ہے، یہ مچھلی سمندر میں ہمیشہ سر نیچے اور دُم اوپر کر کے تیرتی ہے، جس سے بڑی مچھلی سمجھتی ہے کہ یہ کوئی پودا ہے جس کی وجہ سے وہ اس پر حملہ آور نہیں ہوتیں۔

انسانیت اور حسن اخلاق

محمد تبارک حسین

حسن اخلاق انسان کی شخصیت کا ایک ایسا جوہر ہے جس کی روشنی نہ صرف انسان کے کردار کو نکھارتی ہے بلکہ معاشرے کو امن و سکون کا گہوارہ بنادیتی ہے۔ یہ وہ خوبی ہے جو ہر دین و مذہب میں نمایاں اہمیت رکھتی ہے، خاص طور پر اسلام میں۔ بدقسمتی سے، آج کے دور میں عبادات کی پابندی کے باوجود ہم اخلاقی قدروں کو نظرانداز کر دیتے ہیں، جبکہ نبی کریم ﷺ کی تعلیمات میں اخلاق کو بنیادی حیثیت دی گئی ہے۔

حسن اخلاق کی تعریف: "حسن" اچھائی اور خوبصورتی کو کہتے ہیں، اخلاق جمع ہیں "خلق" کی جس کا معنی ہے: "رویہ، برتاؤ، عادت" یعنی لوگوں کے ساتھ اچھے برتاؤ کو حسن اخلاق کہا جاتا ہے۔

لیکن آج ہمارا معاملہ یہ ہے کہ ہم لوگوں ساتھ نرمی اور ہمدردی کا برتاؤ نہیں کرتے۔جبکہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:" اللہ اس پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا"

ایک جگہ اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بہترین مسلمان وہ ہے جس کے اخلاق سب سے اچھے ہوں۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم اخلاق پر توجہ دیں اور لوگوں کے ساتھ رحم اور مہربانی کا برتاؤ کریں۔ اور اخلاق کے تعلق سے ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرنی چاہیے کیونکہ وہ ہمارے لیے بہترین نمونہ ہیں۔اللہ رب العزت نے ارشاد فرمایا لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ ترجمہ: بے شک تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی بہتر ہے۔ لوگوں میں سب سے بہتر اخلاق ہمارے پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے ہیں اللہ رب العزت نے ارشاد فرمایا: وانک لعلی خلق عظیم ترجمہ: بے شک تمہاری خوب بڑی شان کی ہے۔

انسانوں کے ساتھ حسن اخلاق : والدین، رشتہ داروں اور پڑوسیوں کے ساتھ حسن سلوک کرنا، لیکن ہم پڑوسیوں کے ساتھ حسن سلوک نہیں کر پاتے ہیں اور طرح طرح کی تکلیفیں پہنچاتے ہیں جبکہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "وہ شخص مومن نہیں ہو سکتا، وہ شخص مومن نہیں ہوسکتا، وہ شخص مومن نہیں ہوسکتا"۔صحابہ کرام نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کون؟ آپ نے فرمایا: "جس کے شر سے اس کا پڑوسی محفوظ نہ ہو".اسی طرح ہم اپنی بیویوں کے ساتھ اچھا برتاؤ نہیں کرتے اور طرح طرح کی تکلیفیں پہنچاتے ہیں اور اگر ہم سے کوئی یہ پوچھے کہ اسلام کیسا مذہب ہے تو ہم کہتے ہیں کہ اسلام بہت اچھا مذہب ہے لیکن ہمارا عمل اسلام کے بالکل خلاف ہے تو جب ہم کسی کو یہ کہتے ہیں کہ اسلام بہت اچھا مذہب ہے تو ہمارے کہنے پر لوگ یقین نہیں کرتے بلکہ کیا کرتے ہیں؟ اس کو لوگ دیکھتے ہیں ۔تو ہمیں اپنی بیویوں کے ساتھ کیسا سلوک کرنا چاہیے یہ ہم نبی پاک صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی سیرت سے جان سکتے ہیں اور اس پر عمل کر سکتے ہیں۔

حیوانات کے ساتھ حسن اخلاق : رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا" جو کسی پرندے، جانور یا انسان پر ظلم کرے گا وہ قیامت کے دن جواب دہ ہوگا" لیکن ہم جانوروں پر بہت زیادہ ظلم کرتے ہیں اور ہمیں احساس بھی نہیں ہوتا کہ ہم غلط کرتے ہیں ہمیں چاہیے کہ ہم اس فرمان کو ذہن میں رکھ کر زندگی گزاریں اور پرندوں اور جانوروں کے ساتھ حسن سلوک کریں جہاں تک ہوسکیں ہم ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کریں اس نیت سے کہ اللہ تبارک وتعالی اس کا اجر دے گا.

ماحول کے ساتھ حسن اخلاق: ہمیں چاہیے کہ ہم ماحول کو بہتر سے بہتر بنانے کی کوشش کریں تاکہ جو آکسیجن کی کمی ہوتی ہے اس کمی کو دور کرسکیں اور اس کا ایک ذریعہ یہ ہے کہ ہم زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں اس کے متعلق حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:" جو مسلمان کوئی درخت لگاتا ہے یا کھیتی کرتا ہے اور اس سے پرندے، انسان یا جانور کھاتے ہیں تو یہ اس کے لیے صدقہ بن جاتا ہے" اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں اور ماحول کو بہتر بنائیں۔

حسن اخلاق کے فوائد: حسن اخلاق کی وجہ سے معاشرے میں امن وسکون پیدا ہوتا ہے۔ حسن اخلاق کی وجہ سے انسان اللہ رب العزت سے قریب ہوتا ہے جیسا کہ حدیث شریف میں ایا ہے اللہ کے نبی پیارے اقا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:" اللہ کے نزدیک سب سے محبوب وہ ہے جو اخلاق میں سب سے بہتر ہو"

آج کے دور میں حسن اخلاق کی ضرورت: اسلام میں سخت طبیعت کو ناپسند کیا گیا ہے۔اس کے بارے میں اللہ تبارک وتعالی نے اپنے پیارے نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو مخاطب فرمایا ہے:" اور اگر آپ تنگ خو اور سخت طبیعت ہوتے تو وہ سب آپ کے پاس سے منتشر ہوجاتے"

اس لیے ہمیں بھی چاہیے کہ ہم لوگوں کے ساتھ نرمی سے پیش ائیں۔ اور لوگوں کو بتائیں کہ اسلام ہمیں کیا تعلیم دیتا ہے؟ کچھ لوگ یہ سوچتے ہیں کہ جب سامنے والا انسان ہمارے ساتھ حسن اخلاق کے ساتھ نہیں ملتا ہے تو ہم کیوں ملیں؟ یاد رکھیں ان کے پاس نہ کوئی نبی ایا نہ رسول لیکن ہمارے پاس تو ہمارا اسلام ہے جو ہمیں لوگوں کے ساتھ حسن سلوک کا طریقہ سکھاتا ہے اگر ہم ان چیزوں پر عمل نہ کریں تو اس کا مطلب یہ کہ ہم نے اسلام کے ذریعے اپنے اندر کوئی تبدیلی نہیں کی ہیں۔ہمیں چاہیے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کو پڑھیں اور ان کے اخلاق کو مدنظر رکھتے ہوئے زندگی گزاریں تاکہ ہماری زندگی اسان اور بہتر ہوسکے۔

آخر میں ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ حسن اخلاق صرف ایک خوبی نہیں بلکہ یہ انسان کے ایمان کی تکمیل کا ایک اہم حصہ ہے۔ نبی کریم ﷺ نے اپنی زندگی کے ہر پہلو میں اخلاق کی بہترین مثالیں پیش کیں اور ہمیں انہی اصولوں پر عمل کرنے کی تلقین کی۔اگر ہم نرمی، محبت، اور ہمدردی کو اپنی زندگی کا حصہ بنالیں تو نہ صرف ہم اللہ کے قریب ہوں گے بلکہ دنیا میں بھی کامیاب اور سکون بھرے معاشرے کا قیام ممکن ہوگا۔اللہ ہمیں اپنے اخلاق کو بہتر بنانے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین۔

آؤں ہنسے اور ہنسائے!

☆ایک دفعہ میں ریاض سے مکہ جارہا تھا۔میرے پاس ٹویوٹا کریسیڈا گاڑی تھی جو بڑی مست تھی۔میں جناب ہائی وے پر بہت ہی تیز رفتاری کے ساتھ جارہا تھا میں ایسے علاقے سے گزر رہا تھا جہاں پر اونٹ روڈ کراس کرتے ہیں۔اور اونٹ کی خاص بات یہ ہے کہ وہ نہ ہی گاڑی سے ڈرتا ہے اور نہ ہی دور ہٹتا ہے۔اونٹ بہت ہی طاقت ور جانور ہے۔ یہ صحراء کا جہاز کہلاتا ہے۔اونٹ نہایت ہی صابر جانور ہے۔ لمبے لمبے سفروں پر نکلتا ہے اور زیادہ دن بھوک و پیاس برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔عرب کے لوگ اونٹ کو بہت پسند کرتے ہیں۔

☆ایک طالب علم نے اپنے ساتھی سے کہا۔

بھئی پیپرز کب ہورہے ہیں۔دوست نے جواب دیا، یکم جنوری سے۔کوئی تیاری بھی کی ہے۔

ہاں، ایک نیا قلم خریدا ہے، نئے کپڑے سلوائے ہیں، نیا جوتا اور نئی گھڑی خریدی ہے۔

☆استاد شاگرد سے: ہمارے اسکول میں انسپکٹر صاحب آنے والے ہیں وہ جو بھی پوچھیں فرفر جواب دینا۔

تھوڑی دیر کے بعد انسپکٹر صاحب تشریف لائے۔

انہوں نے آتے ہی ایک لڑکے سے سوال کیا۔

بتاؤ اکبر کہاں پیدا ہوئے۔

شاگرد: فرفر۔

یعفور کی کہانی

خوش عقیدہ یعفور کی کہانی نبی اکرم ﷺ کی عظمت اور رحمت کی ایک مشہور روایت ہے، جو جانوروں کی محبت اور خود غرضی سے اجتناب کا ایک خوبصورت بیان ہے۔ یہ کہانی ہمیں اخلاقی محبت اور ہمدردی اور محبت رسول ﷺ کی اہمیت سکھاتی ہے۔

جنگ خیبر کے بعد، نبی اکرم ﷺ مدینہ واپس جارہے تھے کہ راستے میں ایک جانور (بعض روایات میں گدھا) آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔اس نے سادگی سے کہا یارسول اللہ ﷺ میرا نام یزید بن شہاب ہے۔میرے دادا کی نسل سے ساٹھ گھوڑے پیدا ہوئے جن پر انبیاء سواری کرتے رہے۔ اب میں چاہتا ہوں کہ آپ ﷺ مجھ پر سواری کریں کیونکہ آپ آخری نبی ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے اس کی خواہش قبول کی، اس پر سواری فرمائی، اور اس کا نام "یعفور" رکھا۔حضرت نبی کریم ﷺ نے جو سواری اختیار کی تھی، اُس کا نام "یعفور" رکھا۔اس واقعہ کا تعلق اس وقت سے ہے جب آپ ﷺ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی درخواست پر اُس جانور (گدھا) پر سواری کی تھی، اور اس کا نام "یعفور" رکھا۔

معجزاتی پہلو

یہ کہانی ظاہر کرتی ہے کہ جانور بھی نبی اکرم ﷺ کی عظمت کو پہچانتے تھے۔یعفور کی زبان سے بات کرنے کا ذکر نبی اکرم ﷺ کے معجزات میں شامل ہے۔ یہ واقعہ رسول اللہ ﷺ کی شفقت اور محبت کی ایک مثال ہے، یعفور کی کہانی نبی اکرم ﷺ کی رحمت اور عظمت کا خوبصورت اظہار ہے، جو ہمیں عاجزی اور وفاداری کا درس دیتی ہے۔

خوش عقیدہ یعفور، تقدیر کا تھا راز
نبی ﷺ کے قدموں میں، سوار ہو گیا راز

احسان رضا، جامعہ دارالہدیٰ کرناٹک

راستہ تلاش کیجیے

تصویر میں فرق بتائیے

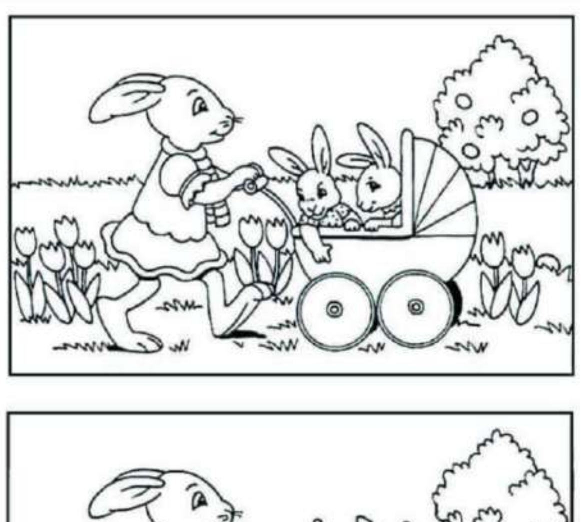

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

راہل کو راحت، سپریم کورٹ نے نچلی عدالت میں چل رہی ہتک عزت کی کارروائی پر روک لگادی

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے مرکزی وزیر امت شاہ کو مبینہ طور پر قاتل کا ملزم کہنے کے ایک پرانے معاملے میں جھارکھنڈ کی نچلی عدالت میں ہتک عزت کی کارروائی پر آج روک کا حکم جاری کیا جسٹس وکرم ناتھ اور سندیپ مہتا کی بنچ نے لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر مسٹر گاندھی کو ان کی درخواست پر راحت دی اور جھارکھنڈ حکومت کے ساتھ ساتھ شکایت کنندہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے کارکن نوین جھا کو نوٹس جاری کیا۔ بنچ نے حکم جاری کرتے ہوئے کہا "نوٹس جاری کریں ... ٹرائل کورٹ کے سامنے تمام کارروائیوں کو اگلے احکامات تک روک دیا جائے گا۔ جھارکھنڈ ہائی کورٹ نے انڈین پینل کوڈ (آئی پی سی) کی دفعہ 499 اور 500 کے تحت مسٹر گاندھی کے خلاف شروع کی گئی کارروائی میں مداخلت کرنے سے انکار کردیا تھا۔ اس کے بعد انہوں نے سپریم کورٹ سے رجوع کیا۔ کانگریس کے سابق صدر نے رانچی کی مجسٹریٹ عدالت کے اس فیصلے کو چیلنج کیا تھا جس میں انہیں مقدمے کی سماعت کے لیے انہیں عدالت میں ذاتی طور پر حاضر ہونے کی ہدایت دی گئی تھی۔ سپریم کورٹ کے سامنے عرضی گزار کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر وکیل اے ایم سنگھوی نے دلیل دی کہ شکایت کنندہ کا کیس سے کوئی لینا دینا نہیں ہے کیونکہ متاثرہ (مسٹر شاہ) نے شکایت درج نہیں کی ہے۔ انہوں نے عدالت عظمیٰ کے ایک سابقہ فیصلے کا حوالہ دیا جس میں اس بات پر زور دیا گیا تھا کہ صرف متاثرہ شخص ہی ہتک عزت کی شکایت درج کرا سکتا ہے۔ یہ عرضی بی جے پی کارکن نوین جھا کی طرف سے دائر کی گئی تھی جس میں 18 مارچ 2018 کو راہل گاندھی کے مبینہ قابل اعتراض ریمارکس پر تبصرہ کیا گیا تھا، جس میں پارٹی (بی جے پی) کے لیڈروں کو "جھوٹا" قرار دینے اور "اقتدار کے نشے میں دھت" کہنے پر راہل کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا گیا تھا۔

آر جی کار کیس: ملزم سنجے رائے کو دی گئی عمر قید کی سزا

کولکاتہ: آر جی کار کیس کے مرکزی ملزم سنجے رائے سے متعلق سول کورٹ کا بڑا فیصلہ آ گیا ہے۔ اسے عمر قید کی سزا سنائی گئی ہے۔ اس معاملے میں سنجے رائے کو پہلے ہی مجرم سمجھ لیا گیا تھا۔ سماعت کے دوران ان پر کئی سنگین الزامات لگائے گئے تھے۔ اب مکمل سماعت کے بعد عمر قید کی سزا سنائی گئی ہے۔ اس معاملے میں سماعت کے دوران سی بی آئی کے وکیل نے مطالبہ کیا تھا کہ ملزم سنجے رائے کو کسی بھی قیمت پر موت کی سزا دی جانی چاہیے۔ جج نے سماعت کے دوران یہ بھی واضح طور پر کہا کہ رائے اس معاملے میں ملزم ہے۔ سماعت کے دوران اس سے یقینی طور پر پوچھا گیا کہ کیا وہ اپنی ممکنہ سزا سے پہلے کچھ کہنا چاہتا ہے۔ اب اس سوال پر رائے کا موقف واضح نہیں تھا لیکن یہ ضرور تھا کہ ملزم کے وکیل سزائے موت نہیں چاہتے تھے۔ گزشتہ سال 9 اگست کو آر جی کار میڈیکل کالج میں ایک پوسٹ گریجویٹ ڈاکٹر کو نیم برہنہ حالت میں مردہ پایا گیا تھا۔ اس کی لاش کالج کی تیسری منزل سے ملی۔ اس کے بعد 10 اگست کو کولکتہ پولیس نے شہری رضا کار سنجے رائے کو شک کی بنیاد پر حراست میں لے لیا۔ اس کے علاوہ دیگر ڈاکٹروں نے بھی اسی دن اپنا احتجاج شروع کردیا۔ پھر 13 اگست کو کلکتہ ہائی کورٹ میں کیس کی سماعت ہوئی اور وہاں سے اسے سی بی آئی کے حوالے کردیا گیا۔

لکھیم پور کھیری تشدد: آشیش مشرا پر گواہوں کو متاثر کرنے کا الزام، سپریم کورٹ نے جانچ کا حکم دیا

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے سابق مرکزی وزیر وزیر اجے مشرا ٹینی کے بیٹے آشیش مشرا کی طرف سے 2021 میں کسانوں کے احتجاج کے دوران لکھیم پور کھیری میں آٹھ لوگوں کی ہلاکت سے متعلق کیس سے وابستہ گواہوں کو متاثر کرنے کے الزامات کی جانچ کرنے کی آج اتر پردیش پولیس کو ہدایات دیں۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس این کوتیسوار سنگھ کی بنچ نے متعلقہ فریقوں کو ہدایت دی کہ وہ متعلقہ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے سامنے الزامات (گواہوں کو مبینہ طور پر دھمکانے) سے متعلق تمام دستاویزات پیش کریں۔ عدالت عظمیٰ نے پولیس افسر کو چار ہفتوں میں رپورٹ پیش کرنے کا بھی حکم دیا ہے۔ متوفی کے اہل خانہ کی طرف سے پیش ہونے والے ایڈوکیٹ پرشانت بھوشن نے بنچ کے سامنے دعویٰ کیا کہ ملزم اپنی ضمانت کی شرائط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے گواہوں کو متاثر کر رہا ہے۔ اس کے برعکس ملزم کے وکیل سدھارتھ دوے نے دلیل دی کہ درخواست گزار میڈیا کی سرخیاں بٹورنے کے لیے ایسے الزامات لگاتا رہتا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ جہاں تک (گواہوں کو متاثر کرنے) الزامات کا تعلق ہے، تو جواب دہندہ بھی موقع پر موجود نہیں تھا۔ اس پر بنچ نے کہا "اس طرح کے مواد کی سچائی، صداقت اور معتبریت کا پتہ پولیس لگا سکتی ہے، جسے رپورٹ پیش کرنی چاہیے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ جنوری 2023 میں عدالت عظمیٰ نے اس معاملے میں آشیش مشرا کو عبوری ضمانت دی تھی اور جیل سے رہائی کے ایک ہفتے کے اندر انہیں اتر پردیش چھوڑنے کا بھی حکم دیا تھا۔ یہ حکم (جس میں ابتدائی طور پر کئی بار توسیع کی گئی) اس کے بعد بھی نافذ رہا۔ اکتوبر 2021 میں اتر پردیش کے لکھیم پور کھیری ضلع میں آٹھ افراد مارے گئے تھے جب اس وقت کے ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ کے اس علاقے کے دورے پر احتجاج کرنے والے کسانوں کا احتجاج مبینہ طور پر پرتشدد ہو گیا تھا۔ اس دوران آشیش مشرا پر اپنی کار سے کئی لوگوں کو کچلنے کا بھی الزام ہے۔

اتراکھنڈ میں ۲۶ رجنوری سے یکساں سول کوڈ نافذ ہو جائے گا

دہرادون: اتراکھنڈ کی کابینہ نے پیر کو وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی کی صدارت میں ہوئی میٹنگ میں ریاست میں یکساں سول کوڈ (یو سی سی) کے قوانین کو منظوری دی۔ ملاقات کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے سی ایم دھامی نے کہا کہ ہم نے جو وعدہ کیا تھا اسے پورا کر دیا ہے۔ جب ہم 2022 کے اسمبلی انتخابات میں پی ایم مودی کی قیادت میں عوام کے درمیان گئے تھے تو ہم نے ان سے وعدہ کیا تھا کہ ریاست میں حکومت بنانے کے بعد ہمارا پہلا قدم اتراکھنڈ میں یو سی سی کو نافذ کرنا ہوگا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ حکومت بنانے کے بعد ہم یو سی سی بل لائے۔ ڈرافٹ کمیٹی نے اپنا مسودہ تیار کیا۔ اسے اسمبلی میں پاس کیا گیا، پھر صدر کی منظوری کے بعد یہ قانون (ایکٹ) بن گیا۔ اب تربیت کا عمل تقریباً مکمل ہو چکا ہے۔ آج کابینہ کے اجلاس میں یو سی سی رولز کی منظوری دی گئی۔ ہم ریاست میں تمام چیزوں کا جائزہ لینے کے بعد یو سی سی کو لاگو کرنے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اتراکھنڈ یو سی سی کو نافذ کرنے والی ملک کی پہلی ریاست ہوگی۔ یو سی سی کے نفاذ کے ساتھ ہی اتراکھنڈ میں شہریوں کے لیے مساوی قانون لاگو ہوگا۔ یو سی سی قانون میں تمام مذاہب، ذاتوں اور طبقات کے لوگوں کے یکساں حقوق کو یقینی بنایا گیا ہے۔ سی ایم دھامی نے اس ہدایت نامہ کو ریاست کی ترقی اور سماجی انصاف کی سمت ایک اہم قدم قرار دیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ سال 6 فروری کو یو سی سی بل پہلی بار اتراکھنڈ میں خصوصی اسمبلی اجلاس میں پیش کیا گیا تھا۔ جبکہ 7 فروری کو اسے اسمبلی میں بھاری اکثریت سے منظور کیا گیا۔ اس کے بعد 13 مارچ کو صدر دروپدی مرمو نے اس بل پر دستخط کر کے اسے قانون کا درجہ دے دیا تھا۔

ادت راج کی گرفتاری جمہوری حقوق کی خلاف ورزی ہے: کانگریس

نئی دہلی: دہلی کانگریس کے صدر دیویندر یادو نے سابق رکن پارلیمنٹ اور کانگریس کے سینئر لیڈر ڈاکٹر ادت راج کی گرفتاری کی مذمت کی ہے اور اسے جمہوری حقوق کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ پارٹی سماجی انصاف کے لیے ثابت قدمی اور بے خوفی کے ساتھ لڑے گی مسٹر یادو نے پیر کے روز کہا کہ "یہ دن دہلی کی تاریخ میں ایک سیاہ باب کے طور پر جانا جائے گا، کیونکہ دلت برادری کی آواز کے مالک ڈاکٹر ادت راج کو صرف اس لیے گرفتار کیا گیا تھا کہ انہوں نے سوسائٹی کی آخری صف میں کھڑے لوگوں کی آواز اٹھائی تھی۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر ادت راج اپنی رہائش گاہ پر عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے قومی کنوینر اروند کیجریوال سے بدھ وہار، والمیکی مندروں، رویداس مندروں اور گرجا گھروں کے پجاریوں کو ماہانہ 18 ہزار روپے دینے کا مطالبہ کر رہے تھے، کیونکہ مسٹر کیجریوال صرف پجاریوں کو 18000 روپے ماہانہ دینے کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر اُدت راج کی گرفتاری کی جیسے ہی انہیں اطلاع ملی، میرے ساتھ کانگریس کے کبھی لیڈر مندر مارگ تھانے پہنچے اور ہمارے لیڈر کے ساتھ ہو رہی ناانصافی کے خلاف پرزور حمایت کی۔ کانگریس پارٹی سماجی انصاف کی جنگ ثابت قدمی اور بے خوفی سے لڑے گی۔

مرادآباد: پتھراؤ کے الزام میں ۱۰ کے خلاف مقدمہ

مرادآباد: اتر پردیش کے ضلع مرادآباد کے کٹ گھر علاقے میں رنجش کی وجہ دو گروپوں کے درمیان ہوئی پتھر بازی کے واقعہ کے سلسلے میں 10 افراد کے خلاف نامزد مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ایس پی شہر کمار رن وجئے نے پیر کو بتایا کہ علاقے کے گاؤں سرسا عنایت پور (دوڑ۔ بھاگ) میں دو گروپوں کے درمیان چلی آرہی پرانی رنجش لے کر تنازع بڑھنے پر دونوں جانب سے پتھر بازی کے واقعہ کی اطلاع پر تھانہ پولیس نے موقع پر پہنچ کر لوگوں سے پوچھ گچھ کی اور موقع واردات کا معائنہ کیا۔ بتایا گیا کہ گاؤں باشندہ افسر علی اور چاند کے گروپوں میں پرانی رنجش چلی آرہی ہے۔ دونوں گروپوں کے گھر آمنے سامنے ہونے کی وجہ سے آئے دن آپس میں کہا سنی ہوتی رہتی ہے۔ تنازع بڑھنے سے دونوں گروپوں کے لوگ آمنے سامنے آ گئے اور ایک دوسرے پر چھتوں سے پتھر بازی کی۔ واقعہ کے حوالے سے تھانہ پولیس نے نامزد دس افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ بتایا کہ اس بار ملزمین کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ ملزمین کی تلاش جاری ہے۔

حلال سرٹیفیکیشن پر لگائی گئی پابندی کے خلاف دائر درخواست پر مارچ میں ہوگی سماعت

نئی دہلی: سپریم کورٹ 21 مارچ کو یوپی میں حلال سرٹیفیکیشن پر لگائی گئی پابندی کیخلاف دائر درخواست پر سماعت کرے گی، عدالت نے عرضی گزار جمعیت علمائے ہند کے مطالبے پر جواب داخل کرنے کا وقت دیا ہے۔ جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے پیش ہونے والے وکیل نے عدالت سے کہا کہ وہ مرکزی حکومت کے جواب پر اپنا جواب داخل کرنا چاہتے ہیں۔ جس کے بعد عدالت نے وقت دیا ہے۔ جسٹس بی آر گوئی کی سربراہی والی بنچ جمعیۃ علماء ہند کی طرف سے دائر درخواست کی سماعت کر رہی ہے۔ کیس کی سماعت کے دوران سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے کہا کہ یہ حیرت کی بات ہے کہ سیمنٹ،، آٹا، چنے کا آٹا اور یہاں تک کہ پانی کی بوتلیں بھی حلال سرٹیفکیٹ سے تصدیق شدہ ہیں۔ اس سند سے لاکھوں کروڑوں روپے کمائے جاتے ہیں۔ جمعیت علمائے ہند کی طرف سے پیش ہونے والے وکیل نے کہا کہ اگر شراب استعمال کی جاتی ہے تو کیا اس کے لیے بھی حلال سرٹیفکیشن ضروری ہے۔ واضح ہو کہ اتر پردیش حکومت نے حلال مصدقہ مصنوعات پر پابندی لگائی ہے۔ جس کے تحت حلال مصدقہ مصنوعات کی تیاری، فروخت اور ذخیرہ کرنے پر پابندی ہے۔ جمعیۃ علماء ہند نے اتر پردیش حکومت کے اس فیصلے کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا ہے۔ گزشتہ سماعت میں سپریم کورٹ نے جمعیت کے سربراہ محمود مدنی اور دیگر عہدیداروں کیخلاف کسی بھی طرح کی تعزیری کارروائی پر روک لگادی تھی۔ یہ پابندی اتر پردیش کی حکومت نے 18 نومبر 2023 کو لگائی تھی اور اس کے بعد پولیس نے ان تمام مال اور دیگر مقامات پر جمع اشیاء ضبط کر لیں جہاں حلال مصدقہ مصنوعات دستیاب تھیں۔ درخواست گزار نے کہا ہے کہ پابندی کی وجہ سے شہریوں کے بنیادی حقوق پامال ہوئے ہیں اور اس کی وجہ سے قانونی طور پر طے شدہ ٹریڈ پریکٹس متاثر ہوئی ہے۔

وزیر اعظم ہند سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا

بی جے پی نارتھ ویسٹ اقلیتی مورچہ کے ضلع صدر حسین پٹھان نے کہا کہ ملک کے وزیر اعظم سے ملنا میرے لیے فخر کی بات ہے۔ اسی لیے بھارتیہ جنتا پارٹی دوسری پارٹیوں سے مختلف ہے، پارٹی مجھ جیسے عام کارکن کی بھی عزت کرتی ہے اور وزیر اعظم سے ملنے کا موقع دیتی ہے۔ حسین پٹھان نے کہا کہ میں مسلمان ہوں اور مجھے بی جے پی کارکن ہونے پر فخر ہے۔ میں اپنے تمام سینئر لیڈران، ضلع صدر اور ممبئی اقلیتی مورچہ کے صدر وسیم خان کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے مجھے ملک کے وزیر اعظم سے ملنے کا موقع دیا۔

بھیونڈی میں رکشا یونین کی جانب سے جشن غریب نواز کا انعقاد

خواجہ غریب نواز علیہ الرحمہ ہندوستان میں پیغام امن و سلامتی لے کر آئے: محمد شرجیل رضا

بھیونڈی (شارف انصاری): سلطان الہند عطائے رسول حضرت خواجہ معین الدین چشتی غریب نواز علیہ الرحمہ کے ۸۱۳ رویں عرس کے موقع پر تین بتی رکشا چالک مالک یونین کی جانب سے تین بتی، بھیونڈی سے ۱۸ رواں سالانہ جشن غریب نواز کا انعقاد کیا گیا۔ شرجیل رضا قادری کے صاحبزادے مداح رسول محمد عسجد رضا (رضا برادران) نے نعت و منقبت پیش کی۔ محمد شرجیل رضا قادری نے بیان فرمایا کہ حضرت خواجہ غریب نواز علیہ الرحمہ کا فیض کرم صدیوں سے جاری ہے اور بے شمار بندگان خدا ان سے فیضیاب ہو چکے ہیں۔ خصوصاً ہندوستان کے مسلمان آپ کے رہین منت ہیں، آپ کی تشریف آوری کی برکت سے یہاں اسلام پھیلا۔ خواجہ غریب نواز علیہ الرحمہ ہندوستان میں پیغام امن و سلامتی لے کر آئے۔ شاہ و گدا، امیر و غریب، اپنے پرائے سبھی آپ کے در کے سوالی رہے۔ ہند و پاک کے سلاطین و حکمراں کاسۂ گدائی لئے ہمیشہ آپ کے آستانہ پر حاضر ہوتے رہے کیونکہ درحقیقت سلطان الہند آپ ہی ہیں۔ خطاب کے بعد شرجیل رضا صاحب نے دعا کی۔ جناب اسلم کباڑی صاحب (صدر تین بتی رکشا چالک مالک یونین) اور نوشاد بھائی اور ان کے رفقاء نے رکشا یونین کی طرف سے پھول اور شال کے ساتھ مقرر خصوصی شرجیل رضا قادری اور دیگر مہمانوں کا استقبال کیا اور ساتھ ہی تمام شرکاء کا شکریہ ادا۔ اخیر میں چھٹی شریف کی نسبت سے نیاز تقسیم کی گئی۔

انوراگ ٹھاکر نے آپ اور کانگریس پر لگایا الزام

نئی دہلی: سابق مرکزی وزیر انوراگ ٹھاکر نے پیر کو بی جے پی ہیڈکوارٹر میں پریس کانفرنس کی۔ اس دوران انہوں نے عام آدمی پارٹی اور کانگریس پر شدید حملہ کیا۔ انہوں نے 'آپ' کا مطلب بھی اپنے انداز میں بیان کیا۔ بی جے پی ایم پی انوراگ ٹھاکر نے کہا کہ عام آدمی پارٹی اور کانگریس پارٹی نے گھوٹالوں میں نئے ریکارڈ بنائے ہیں۔ آپ کا مطلب ہے انتشار، علیحدگی پسندی، دہشت گردی، افواہیں پھیلانا اور مجرموں کو پناہ دینا۔ آپ کے گناہ بے نقاب ہوں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی نے ہمیشہ دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی کی وکالت کی ہے۔ گزشتہ 11 سالوں میں مودی حکومت کا ریکارڈ خود بولتا ہے۔ ہم نکسل ازم کو ختم کرنے کے لیے بھی پرعزم ہیں۔

رفیع الدین فقیہ بوائز ہائی اسکول کے طالب علم کو آئیڈیا

بھیونڈی کے زیر اہتمام منعقدہ بین المدارس قصہ گوئی مقابلہ میں حوصلہ افزائی کا دوم انعام

بھیونڈی (شارف انصاری): - گزشتہ ہفتے آئیڈیا بھیونڈی کے زیر اہتمام چلڈرن فیسٹیول کا انعقاد عمل میں آیا جس میں مختلف اسکولوں کے مابین تعلیمی مقابلے ہوئے۔ مقام مسرت ہے کہ بھیونڈی شہر میں لڑکوں کی تعلیم کے معروف ادارے رفیع الدین فقیہ بوائز ہائی اسکول کی جانب سے انصاری وسیم اسحاق (جماعت ششم) نے قصہ گوئی مقابلے میں اسکول ہذا کی نمائندگی کی اور اسے اس مقابلہ میں حوصلہ افزائی کے دوم انعام کا حقدار قرار دیا گیا۔ اس کامیابی پر انعام یافتہ طالب علم انصاری محمد اسحاق طاہر اور اس کے رہنما استاد وسیم اختر انصاری کو اسکول ہذا کے سربراہ ہیڈ ماسٹر محمد شبیر فاروقی، معاون ہیڈ ماسٹر شفیع پٹیل، سپروائزر فہیم پٹیل اور چیرمین نوح خلیل پٹیل کے ہمراہ دیگر اراکین اسٹاف نے بھی مبارکباد پیش کی اور ان کے مستقبل کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

رہبر ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام شاندار مشاعرہ

بھیونڈی (شارف انصاری) رہبر ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر سوسائٹی بھیونڈی کے زیر اہتمام ایک شاندار مشاعرہ ارشد اپارٹمنٹ درگاہ دیوان شاہ میں منعقد کیا گیا۔ سرپرستی خان ارشد چنو صاحب کی تھی، اس مشاعرہ کی صدارت کے فرائض مشہور محقق و نقاد محترم خلیق الزماں نصرت صاحب نے انجام دیا۔ مہمان خصوصی دیان ولی جان شیخ اور مہمان اعزازی شاکر اعظمی تھے۔ شعراء کرام ڈاکٹر مقیم نادر جامعی، رئیس احمد رئیس، سلمان خانجہان پوری، امیر حمزہ جلبے، شاکر اعظمی، صادق جونپوری، انیس اعظمی، عبدالوہاب قمر، محسن، فہمی سہسرامی، رئیس اعظمی، عبدالسبحان اعظمی، انوار گوہر، عظیم الہ آبادی، گلزار گورکھپوری، ریاض عاصی وغیرہ نے اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کیا اور خوب داد و تحسین حاصل کیا۔ مہمان خصوصی دیان ولی جان شیخ نے کہا کہ مشاعرے اردو کی خوراک ہیں اور اردو کی بقا کیلئے اس طرح کے ادبی مشاعروں کا ہونا ضروری ہے۔ دراصل ایسے ہی ادبی مشاعرے اردو ادب کو فروغ دیتے ہیں۔ نظامت ڈاکٹر عدنان اعظمی نے انجام دیا۔ اس مشاعرہ کی کامیابی پر ڈاکٹر ابوالبرکات صاحب اور ڈاکٹر خورشید صاحب نے مبارکباد پیش کیا۔ اس مشاعرے میں کثیر تعداد میں لوگ شامل رہے۔

جشن اردو کے مقابلہ مضمون نویسی میں رئیس جونیئر کالج کی شاندار کامیابی

بھیونڈی (شارف انصاری): - گزشتہ دنوں اردو چینل اور شعبہ اردو ممبئی یونیورسٹی کے زیر اہتمام یونیورسٹی کیمپس میں جشن اردو کا انعقاد کیا گیا جس میں مختلف مقابلوں کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں عروس البلاد ممبئی، بھیونڈی اور دیگر شہروں سے سیکڑوں طلبہ و طالبات نے شرکت کی۔ مقام مسرت ہے کہ بھیونڈی کے معروف ادارے رئیس ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج کے گیارہویں کامرس ڈی کے ہونہار طالب علم صالح رضوان شیخ نے فی البدیہہ مقابلہ مضمون نویسی میں حصہ لیا اور اول انعام کا حقدار قرار دیا گیا۔ طالب علم کی اس نمایاں کامیابی پر ادارے کے چیئرمین، پرنسپل اور اساتذہ نے مبارکباد پیش کی اور اس کے روشن مستقبل کے لیے دعا کی۔ ادارے اور اساتذہ کی جانب سے انعام یافتہ طالب علم اور معلمہ کو مبارکباد پیش کی جاتی ہے۔

مقدمہ میرے تحت ہوتا تو سزائے موت ہوتی

آر جی کار کیس میں ملزم کو عمر قید کی سزا کے فیصلے پر ممتا بنرجی کا رد عمل

کولکاتہ: آر جی کار عصمت دری اور قتل کیس میں مجرم سنجے رائے کو عمر قید کی سزا سنائی گئی ہے لیکن مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کا کہنا ہے کہ وہ عدالت کے فیصلے سے مطمئن نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب نے سزائے موت کا مطالبہ کیا تھا لیکن عدالت نے عمر قید کی سزا سنائی۔ میں اس فیصلے سے مطمئن نہیں ہوں۔ اپنی برہمی کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعلی ممتا بنرجی نے کہا کہ ہم شروع سے ہی سزائے موت کا مطالبہ کر رہے ہیں، لیکن عدالت نے عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ اگر کیس سی بی آئی کے حوالے نہ کیا گیا ہوتا اور ہمارے ہاتھ میں ہوتا تو موت کی سزا بہت پہلے دے دی جاتی۔ میں اس فیصلے سے مطمئن نہیں ہوں۔ مارچ کے مظاہرین کی جانب سے عدالت کے فیصلے کے خلاف احتجاج کیا جا رہا ہے۔ کولکاتہ کی سیالدہ سیشن کورٹ نے بالآخر پیر (20 جنوری 2025) کو اس کیس کے ملزم کو سزا سنائی۔ عدالت نے ملزم سنجے رائے کو عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ تاہم سنجے رائے کا کہنا ہے کہ انہوں نے کوئی غلط کام نہیں کیا ہے۔ عدالت میں ملزم نے عجیب دلیل دیتے ہوئے کہا کہ اس نے کوئی غلط کام نہیں کیا۔ چونکہ وہ رودرکش کی مالا پہنتا ہے، اس لیے اگر اس کی طرف سے کوئی غلط کام ہوا ہوتا، تو یہ مالا واقعہ کے وقت ہی ٹوٹ جاتا۔ آر جی کار کیس میں متاثرہ کے خاندان نے مجرم کو زیادہ سے زیادہ سزا دینے کا مطالبہ کیا تھا۔ عدالت نے متاثرہ خاندان کو 17 لاکھ روپے ہرجانہ دینے کا حکم دیا ہے تاہم مقتول خاتون ڈاکٹر کے والد کا کہنا ہے کہ وہ کوئی معاوضہ نہیں بلکہ انصاف چاہتے ہیں۔

راجوری میں پُراسرار بیماری سے اموات کی تعداد ۱۷

سری نگر: جموں و کشمیر کے راجوری ضلع میں پراسرار بیماری سے لوگوں کی ہلاکتیں تھمنے کا نام نہیں لے رہی ہیں۔ اب تک 17 لوگوں کی موت ہو چکی ہے، جس سے علاقے میں خوف و ہراس کا ماحول ہے۔ معاملے کی تحقیقات کے لیے مرکزی حکومت کی ٹیم بھی پہنچ گئی ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ کی ہدایت پر ایک بین وزارتی ٹیم گاؤں پہنچی ہے۔ دوسری جانب انتظامیہ نے متاثرہ گاؤں کو کنٹینمنٹ زون قرار دیا ہے۔ افسران کے مطابق متاثرہ خاندانوں کے افراد کو الگ رکھا گیا ہے اور ان کے کھانے پینے کی اشیاء کے نمونے جانچ کے لیے بھیجے گئے ہیں۔ وادی میں مرنے والوں میں بچے بھی شامل ہیں۔

مسلمانوں کے لیے لازم ہے کہ وہ اپنے اندر اتحاد پیدا کریں اور اپنے کردار کو

اس قدر مضبوط کریں کہ کوئی بھی طوفان ان کا راستہ نہ روک سکے: مولانا ولی اللہ سعیدی فلاحی

ملت نگر: جماعت اسلامی ہند ممبئی میٹرو کی جانب سے ملت نگر میں ایک عظیم الشان جلسہ عام کا انعقاد کیا گیا، جس میں تقریباً 1100 افراد نے شرکت کی۔ یہ جلسہ موجودہ ملکی حالات اور مسلمانوں کے کردار پر روشنی ڈالنے کے لیے منعقد کیا گیا تھا۔ پروگرام میں معروف علماء اور دانشوروں نے مختلف موضوعات پر خطاب کیا۔ پروگرام کا آغاز شام 7 بجے ہوا۔ سب سے پہلے جناب محفوظ صدیقی نے قرآن مجید کی آیات کی تلاوت اور ترجمانی پیش کی۔ پھر پہلا خطاب جناب راشد خان نے پیش کیا، جس کا موضوع "امت مسلمہ کا نصب العین اور اس کے تقاضے" تھا۔ انہوں نے کہا کہ امت مسلمہ کا اصل نصب العین اللہ کے دین پر اس کے دین کو قائم رکھنا ہے، اور ہمیں اس مشن کی تکمیل کے لیے اپنی زندگیوں کو وقف کرنا ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ "امت مسلمہ کو اپنے اخلاق و کردار کو سنوارنا ہوگا اور ایک مثالی قوم بننے کی ضرورت ہے۔" دوسرا خطاب مولانا فہیم اختر ندوی (صدر جمعیت علماء ضلع پال گھر و ناظم جامعۃ الابرار) کا تھا، جس کا موضوع تھا "معاشرتی مسائل اور ہماری ذمہ داریاں"۔ انہوں نے معاشرتی مسائل پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں اپنی گھریلو زندگی میں اسلامی اصول اپنانے ہوں گے تاکہ ہمارے معاشرتی مسائل کا حل فراہم کر سکیں اور اسلامی تعلیمات کی روشنی میں اپنے رویے کو بہتر بنانا ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا، "آج ہماری سب سے بڑی کمزوری یہ ہے کہ ہم نے اپنی ذاتی زندگیوں کو دین سے جدا کرلیا ہے، جس کی وجہ سے معاشرتی مسائل بڑھتے جا رہے ہیں۔ جلسے کے اختتام پر مولانا ولی اللہ سعیدی فلاحی، نائب امیر جماعت اسلامی ہند، نے صدارتی خطاب کیا۔ ان کے خطاب کا موضوع موجودہ ملکی حالات میں مسلمانوں کا کیا کریں؟" تھا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ اپنے اندر اتحاد پیدا کریں اور اپنے کردار کو اس قدر مضبوط کریں کہ کوئی بھی طوفان ان کا راستہ نہ روک سکے۔ ہمیں اپنے ایمان کو مضبوط بنانا ہوگا اور اللہ پر مکمل بھروسہ کرنا ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ مسلمانوں کو تعلیم کے میدان میں آگے بڑھنا چاہیے اور اپنے بچوں کو دینی و عصری تعلیم سے آراستہ کرنا چاہیے۔ اور ساتھ ہی ملک میں امن و امان کے قیام کے لیے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ پروگرام کا اختتام مولانا کی دعا پر ہوا۔ شرکاء نے اس جلسہ کو نہایت مفید اور رہنما قرار دیا، اور جماعت اسلامی ہند ممبئی میٹرو کی کاوشوں کو سراہا۔

بحرانوں کے حل کی خاطر تیز رفتار اقدامات کروں گا: ٹرمپ

واشنگٹن: امریکہ کے منتخب صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اپنے حامیوں سے خطاب میں کہا ہے کہ وہ صدارت سنبھالنے کے بعد پہلے ہی دن امیگریشن کے حوالے سے سخت پابندیاں عائد کریں گے۔ صدارت کا حلف اٹھانے سے ایک روز قبل اتوار کی شب کو امریکی دارالحکومت کے واشنگٹن ارینا میں اپنے حامیوں کی بڑی تعداد سے خطاب میں انہوں نے صدارتی الیکشن کی انتخابی مہم میں کیے گئے وعدے کو تیزی سے پورا کرنے کا عندیہ دیا۔ واشنگٹن ڈی سی کے کیپٹل ون ارینا میں 'میک امریکہ گریٹ اگین وکٹری ریلی' سے خطاب میں ان کا کہنا تھا کہ کل جس وقت سورج طلوع ہوگا تو ہمارے ملک میں دراندازی رک جائے گی۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے اس انتخابی وعدے کو دہرایا جس کے تحت امریکہ میں غیر قانونی تارکین وطن کی ملک بدری کے لیے تاریخ کی بڑی مہم شروع کی جائے گی۔ ڈونالڈ ٹرمپ کا خطاب میں کہنا تھا کہ یہ امریکہ کی تاریخ کی سب سے بڑی سیاسی مہم بیان کے بقول ہم نے 75 دن قبل اپنے ملک کی تاریخ کی غیر معمولی سیاسی کامیابی اپنے نام کی ہے 'وکٹری ریلی' میں ڈونالڈ ٹرمپ کے خطاب سے قبل انٹرٹینمنٹ انڈسٹری سے کچھ فن کاروں نے پرفارم بھی کیا۔ اس تقریب سے ایلون مسک سمیت کئی اہم شخصیات نے خطاب کیا۔۔ ریلی میں شریک لوگ امریکہ کے مختلف حصوں سے آئے تھے۔ شدید سرد موسم اور حلف برداری کی تقریب کے اِن ڈور ہونے کے سبب مایوسی کے باوجود ڈونالڈ ٹرمپ حامیوں کا جوش وخروش واضح تھا۔ کیپٹل ون ایرینا کے باہر لوگوں کی طویل قطاریں صبح سویرے ہی لگ گئی تھیں۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے خطاب میں مزید کہا کہ حلف لینے کے بعد وہ تاریخی رفتار سے اقدامات کریں گے اور ملک کو درپیش ہر بحران کو حل کریں گے۔ واشنگٹن ڈی سی میں ریلی سے خطاب میں انہوں نے مزید کہا کہ وہ فوج سے بنیاد پرست نظریات کا خاتمہ کریں گے اور فوج کو حکم دیں گے کہ وہ امریکہ کے اوپر فضائی دفاع کے لیے میزائل ڈیفنس شیلڈ بنائے۔ اس دفاعی نظام کے حوالے سے ابھی تفصیلات سامنے نہیں آئیں۔ واضح رہے کہ واشنگٹن ڈی سی کے کیپٹل ون ارینا میں پیر کو بھی صدر کی حلف برداری کے بعد تقریبات ہوں گی امریکی دارالحکومت میں شدید سرد موسم کے سبب صدر کی حلف برداری کی تقریب ان ڈور منتقل کی جا چکی ہے جس میں محدود تعداد میں افراد شریک ہوں گے۔ اتوار کی شب تقریب سے خطاب میں ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا کہ وہ صدر کا عہدہ سنبھالنے کے بعد امریکہ کیلئے خوش حالی کے ایک نئے دور کا آغاز کریں گے۔ کئی برسوں کے امریکی زوال کا سلسلہ رک جائے گا اور وہ امریکی طاقت اور خوش حالی، شان وشوکت اور وقار کے ایک نئے دن کی شروعات کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ واشنگٹن میں ناکام اور کرپٹ انتظامیہ کا خاتمہ جب کہ سرحدوں پر دراندازی ختم کریں گے۔ قبل ازیں اتوار کی صبح ڈونالڈ ٹرمپ نے ری پبلکن پارٹی کے سینیٹرز کے ساتھ ناشتہ کیا۔ ڈونالڈ ٹرمپ کے ساتھ ناشتے میں سینیٹر جون کارنن، سوزن کولنز، ٹیڈ کروز، رک اسکاٹ اور ٹم اسکاٹ شریک تھے۔ بعد ازاں وہ واشنگٹن کے بار آرلنگٹن میں نامعلوم فوجیوں کے قبرستان گئے جہاں انہوں نے ان فوجیوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔

منشیات کی لاکھوں گولیاں تباہ کردی گئیں، شامی حکام

دمشق: شام کی سکیورٹی فورسز نے تقریباً سو ملین کی تعداد میں منشیات کی گولیاں تباہ کی ہیں۔ یہ منشیات کی گولیاں کیپٹاگون سے بنائی گئی تھیں۔ جس کی پیداوار اور دوسرے ملکوں کے لیے سمگلنگ سابق صدر بشارالاسد کی نگرانی میں ہوتی رہی ہے۔ یہ بات ایک سرکاری ذمہ دار نے بتائی ہے۔ 2022 میں تحقیقات کے بعد یہ خبر حاصل کی تھی کہ شام کو بشار الاسد نے ایک منشیاتی ریاست بنا دیا ہے اور کیپٹاگون کی صنعت شام میں دس ارب ڈالر کی مالیت کو چھو چکی ہے۔ جو دیگر تمام برآمدات سے زیادہ ہے۔ ہم نے بہت بڑی تعداد میں منشیات کی یہ گولیاں تباہ کی ہیں۔ سکیورٹی فورسز کے ذمہ دار بدر یوسف نے بتایا کہ سو ملین گولیاں اور دس سے پندرہ ٹن حشیش کے علاوہ منشیات سے متعلق دوسرا خام مال بھی تباہ کیا گیا ہے۔

سعودی شیف عازمین کیلئے پکوان تیار کریں گے

مکہ مکرمہ: حج کانفرنس ونمائش 2025 کے دوران 30 سعودی شیفس نے 'حج کک' پروگرام کا ٹسٹ پاس کیا ہے۔ یہ شیفس اس سال حج کے دوران عازمین کیلئے پکوان تیار کریں گے۔ حج کک پروگرام کے تحت 200 مرد وخواتین امیدواروں نے حصہ لیا، جس میں سے 30 نے ٹسٹ اور عملی تجربات میں کامیابی حاصل کر کے عازمین کیلئے کھانے تیار اور انہیں فراہم کرنے کا لائسنس حاصل کیا ہے۔ عرب ممالک کے عازمین حج کے سربراہ محمد معاجینی نے بتایا کہ حج کک پروگرام کا مقصد سعودی شہریوں کو تربیت دینا ہے تاکہ دنیا کے تمام ممالک کے عازمین کیلئے حج خدمات کا معیار بہتر بنایا اور سعودی مہمان نوازی کی اقدار کو برقرار رکھا جاسکے۔ محمد معاجینی نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد سعودی نوجوانوں کو بااختیار بنانا اوان کی تخلیقی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے علاوہ سعودی ویژن 2030 کے تحت کوالٹی آف لائف اور عازمین کے تجربات کو بہتر بنانے اور معیاری کھانے فراہم کرنے میں کردار ادا کرنا ہے۔ کامیاب شیفس میں ایک سعودی خاتون شیف اہل رائج نے بتایا کہ حج سیزن کیلئے شیف کے طور پر انتخاب کیا گیا ہے۔ میں ان 30 سعودیوں میں سے ایک ہوں جنہوں نے کیٹرنگ اور فوڈ سیفٹی کے شعبے میں خصوصی ٹسٹ پاس کیے۔ پہلی بار حج کیلئے سعودی شیفس کا انتخاب کیا گیا ہے، جو حج اداروں اور متعدد سرکاری اداروں کی نگرانی میں حفظان صحت کے اصولوں کے ساتھ کھانے فراہم کریں گے۔ انہوں نے بتایا کھانے پکانے کا فن والدہ سے سیکھا۔ اس کے علاوہ سعودی عرب کے کچھ خطوں کی روایات کو بھی اس میں شامل کیا۔ فوڈ سیفٹی سے متعلق مختلف کورسز کیے۔ روایتی سعودی پکوان تیار کرنے کا ارادہ ہے۔

توہین رسالت کے مرتکب گلوکار 'تا تالو' کو سزائے موت

تہران: ایرانی عدالت کے حوالے سے اتوار کے روز یہ خبر سامنے آئی ہے کہ اس نے ایک گلوکار کو توہین رسالت کے جرم میں سزائے موت دینے کا اعلان کیا ہے۔ گلوکار کا اصل نام امیر حسین ہے مگر یہ تا تالو کے نام سے مشہور ہے۔ اس سے قبل اسے پانچ سال قید کی سزا سنائی گئی تھی۔ تاہم سپریم کورٹ میں سرکاری پراسیکیوٹر نے اس سزا پر اعتراض کیا تھا کہ یہ سزا اس کے جرم کے مقابلے میں بہت کم ہے اسے سزائے موت سنائی جائے۔ سپریم کورٹ نے پراسیکیوٹر کی یہ استدعا قبول کر لی۔ مقامی اخبار کی رپورٹ کے مطابق اس مقدمے کو دوبارہ سنا گیا اور ملزم کو اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ آلہ وسلم کی توہین کرنے کے جرم میں سزائے موت سنانے کا فیصلہ دیا گیا۔ ایرانی گلوکار 2018 سے ترکیہ میں مقیم تھا۔ مگر ایرانی حکومت نے ترکیہ سے اسے گرفتار کرا کے واپس منگوالیا تھا۔ اسے دسمبر 2023 میں ترکیہ نے ایران کے حوالے کیا تھا۔

طالبان سے لڑکیوں کی تعلیم پر عائد پابندی کیلئے نظر ثانی کی اپیل

خواتین اور لڑکیوں کی تعلیم پر پابندی جاری رکھنے کی کوئی معقول وجہ نہیں: ستانکزئی

کابل: طالبان کے سینیئر رہنما اور وزارت خارجہ کے نائب وزیر برائے سیاسی امور شیر محمد عباس ستانکزئی نے اپنی قیادت پر زور دیا ہے کہ لڑکیوں کی تعلیم پر پابندی پر نظر ثانی کی جائے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق شیر محمد عباس ستانکزئی نے صوبہ خوست میں مذہبی اسکول کی تقریب سے خطاب میں کہا کہ خواتین اور لڑکیوں کی تعلیم پر پابندی جاری رکھنے کی کوئی معقول وجہ نہیں ہے۔ لڑکیوں پر تعلیم کی پابندی کو واپس لینے پر زور دیتے ہوئے شیر عباس ستانکزئی نے اپنی قیادت سے کہا کہ لڑکیوں کی تعلیم پر پابندی پر نظر ثانی کریں اس کی کوئی مذہبی بنیاد نہیں ہے۔ شیر محمد عباس ستانکزئی نے اپنی تقریر سوشل میڈیا پر بھی پوسٹ کی جس میں کہا گیا کہ ہم 40 ملین کی آبادی میں سے 20 ملین لوگوں کے ساتھ ناانصافی کر رہے ہیں، انہیں ان کے تمام حقوق سے محروم کر رہے ہیں۔ نائب وزیر نے لڑکیوں کی تعلیم پر پابندی سے متعلق مزید کہا کہ یہ اسلامی قانون نہیں ہے بلکہ ہماری ذاتی پسند یا فطرت ہے۔ شیر محمد عباس کا یہ بیان جس میں امیر طالبان ہبۃ اللہ اخوندزادہ سے پہلی بار براہ راست اپیل کی گئی ہے، کو پالیسی میں تبدیلی کے لیے ایک اہم کال کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ یاد رہے کہ طالبان نے اگست 2021 میں افغانستان کا کنٹرول سنبھالنے کے فوری بعد چھٹی جماعت کے بعد لڑکیوں کی تعلیم پر پابندی عائد کردی تھی۔ اسی طرح خواتین کی کابل یونیورسٹی جیسے اداروں میں اعلیٰ تعلیم تک رسائی سے روکنے کے لیے پابندیوں پر بھی توسیع کی جاتی رہی ہے۔ اس سے قبل بھی عباس ستانکزئی خواتین کی تعلیم کے حق میں بات کر چکے ہیں لیکن قیادت سے پابندی ہٹانے کا مطالبہ نہیں کیا تھا۔ شیر محمد عباس ستانکزئی کو طالبان کے اصلاح پسند رہنما کے طور پر جانا جاتا ہے۔ وہ قطر میں طالبان کے سیاسی دفتر کے سربراہ رہے ہیں۔ شیر محمد عباس ستانکزئی کی سربراہی میں ہی طالبان کے امریکہ کے ساتھ مذاکرات ہوئے اور پھر امن معاہدہ بھی طے پایا تھا۔

اطالوی صحافیہ کے ایرانی حکام کے متعلق انکشافات!

لندن: معروف اطالوی خاتون صحافی سیسلیا سالا نے امریکی اخبار نیو یارک ٹائمز کو انٹرویو میں تہران میں اپنی حراست کے عرصے کی بعض تفصیلات کا انکشاف کیا ہے۔ سالا تین ہفتوں تک ایران میں ایوین جیل میں حراست میں رہی۔ جنوری 2024 میں ان ڈرون طیاروں نے اردن میں ایک امریکی فوجی اڈے کو نشانہ بنایا تھا۔ اطالوی صحافیہ ایران سے متعلق خبروں کی کوریج کرتی تھی اور اس نے 2022 کے احتجاج سے ایک برس قبل 2021 میں ایران کا دورہ کیا تھا۔ اس کے باوجود آخری صدارتی انتخابات کی کوریج کیلئے گذشتہ دو برسوں کے دوران میں سالا کی ایران میں داخلے کیلئے ویزے کی درخواستیں مسترد کردی گئیں۔ سالا کا کہنا تھا کہ وہ آئندہ کبھی ایران نہیں جائے گی، کم ازکم اس وقت تک جب تک موجودہ حکومت برسر اقتدار ہے۔ مسعود پزشکیان کے صدر بننے کے بعد سالا کے ساتھیوں نے اسے بتایا کہ نئی حکومت غیر ملکی صحافیوں کے حوالے سے زیادہ کشادہ پالیسی اپنا سکتی ہے کیونکہ وہ یورپ کے ساتھ تعلقات کی بحالی کی خواہشمند ہے۔ اس مشورے کی روشنی میں 29 سالہ صحافیہ نے ویزا حاصل کرنے کی نئی درخواست دی جو اس مرتبہ منظور کرلی گئی۔

امریکہ۔ یورپ تعلقات کشیدہ ہونے کا خوف

لندن: دس میں سے نو امریکی کمپنیاں یورپ میں قائم ہیں اور اس خدشے کا یقینی اظہار کر رہی ہیں کہ ڈونالڈ ٹرمپ کی صدارت شروع ہونے کے بعد یورپ و امریکہ کے درمیان تعلقات خراب ہوں گے۔ یہ امریکی کمپنیاں اس خدشے کا اظہار نئے صدر کی ممکنہ پالیسیوں کے حوالے سے کرتی ہیں۔ جیسا کہ ڈونالڈ ٹرمپ نے ٹیرف میں اضافے کا اشارہ دیا ہے۔ امریکی کمپنیوں کے اس خوف کا پتا اس سروے سے چلتا ہے جو پیر کے روز ایسے موقع پر شائع کیا گیا ہے جب امریکہ کے نومنتخب صدر ڈونالڈ ٹرمپ اپنی نئی صدارتی مدت کا حلف اٹھانے والے ہیں۔ یورپی یونین کے لیے امریکی چیمبر آف کامرس کے ارکان کو اس سروے کا موضوع بنایا گیا ہے۔ جس میں دو تہائی کمپنیوں نے یہ خوف ظاہر کیا ہے کہ ڈونالڈ ٹرمپ کی پالیسیاں اگلے برسوں میں یورپ پر اثر انداز ہوں گی۔

قیدیوں کی رہائی کا دوسرا مرحلہ آئندہ ہفتے ہوگا: حماس

غزہ: فلسطین کی مزاحمتی تحریک حماس نے کہا ہے کہ اس کے ہاں یرغمال بنائی گئی اسرائیلی خواتین کی دوسری کھیپ کی رہائی آئندہ ہفتے کے روز ہو گی۔ حماس کے ایک رہنما کے حوالے سے بتایا کہ غزہ کی پٹی میں قید خواتین قیدیوں کی دوسری کھیپ کی رہائی ہفتے کی شام کو ہوگی۔ خواتین قیدیوں کی پہلی کھیپ کل اتوار کو غزہ میں جنگ بندی کے نے ایک ویڈیو خطاب میں ثالثوں پر زور دیا کہ وہ اسرائیل پر جنگ بندی معاہدے کی پاسداری کے لیے دباؤ ڈالیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنے لوگوں کا خون بہانے کا سلسلہ بند کرانے اور جنگ بندی کے مقاصد کے حصول کے لیے معاہدے کی تمام شرائط اور مراحل کی کامیابی کے خواہشمند ہیں۔ تمام ثالثوں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ دشمن کو ایسا کرنے پر مجبور کریں۔ اتوار کے روز حماس نے 7 اکتوبر 2023 کو اسرائیل پر حملے کے بعد سے غزہ کی پٹی میں قیدیوں کی پہلی کھیپ ریڈ کراس ...ں نے بدلے میں تین اسرائیلی خواتین کو اسرائیلی ... رہائی پانے والی تین خواتین قیدی اسرائیل پہنچی ...ں پہلی کھیپ ہیں جنہیں چھ ہفتے کے جنگ بندی ... حلے کے دوران رہا کیا جائے گا۔ اس عرصے کے ... سے تقریباً 1900 فلسطینی قیدیوں کو بھی رہا کیا ... کے تحت جنگی کارروائیاں بند ہو جائیں گی اور ...لے علاقوں سے انخلاء کریں گی۔

پہلے ہی دن بہت سے ایگزیکٹو آرڈرز کے وعدے

واشنگٹن: ڈونالڈ ٹرمپ نے حلف برداری تقریب سے قبل اپنے حامیوں سے کہا کہ وہ قوم کو درپیش 'ہر ایک بحران' درست کردیں گے اور سبکدوش ہونے والے صدر بائیڈن کے بہت سے اقدامات کو منسوخ کرتے ہوئے متعدد ایگزیکٹو آرڈرز نافذ کریں گے۔ امریکہ کے نومنتخب صدر ڈونالڈ ٹرمپ بیس جنوری پیر کے روز عہدہ صدارت سنبھالنے والے ہیں۔ وہ امریکہ کے 47ویں صدر کے لیے اپنے عہدے کا حلف پیر کی شام کو اٹھانے والے ہیں، جس کے لیے ایک شاندار تقریب کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اس سے ایک روز قبل یعنی اتوار کو انہوں نے واشنگٹن کیپیٹل ون کے پاس میدان میں اپنے حامیوں کے ہجوم سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ سرحد پر تارکین وطن کے "حملے" کو روکیں گے۔ ٹرمپ نے خاص طور پر وینزویلا کے تارکین وطن کی حالیہ لہر پر وینزویلا کے 'گینگ ٹرین ڈی آرا گوا' کے اراکین کو امریکہ سے نکالنے کا وعدہ کیا۔ منتخب صدر نے کہا کہ یہ بدتمیز لوگ ہیں، اور ہمارے ملک میں جہنم برپا کر رکھی ہے۔ اپنی وکٹری ریلی سے خطاب کے دوران ٹرمپ نے کہا کہ ہم نے امریکہ کو سب سے پہلے رکھا ہے اور یہ سب کل سے شروع ہوگا۔ "انہوں نے ہجوم سے کہا کہ کل آپ کو ٹیلیویژن دیکھنے میں بہت مزہ آئے گا۔" ٹرمپ نے اپنے خطاب میں قوم کو درپیش "ہر ایک بحران" کو ٹھیک کرنے اور اپنی صدارت کے ابتدائی دنوں میں متعدد ایگزیکٹو آرڈرز نافذ کرنے کا وعدہ کیا۔ ٹرمپ نے کہا، "قوم کو سب سے بہترین پہلا دن، سب سے بڑا پہلا ہفتہ اور امریکی تاریخ میں کسی بھی صدارت کے پہلے 100 دن کے سب سے غیر معمولی دن فراہم کیے جا رہے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ وہ سبکدوش ہونے والے صدر جو بائیڈن کے بہت سے اقدامات کو کالعدم کر دیں گے۔ توقع ہے کہ ٹرمپ پیر کے روز ہی 200 سے زیادہ ایگزیکٹو ایکشن پر دستخط کریں گے۔ ان کا کہنا تھا، "بائیڈن انتظامیہ کا ہر بنیاد پرست اور احمقانہ ایگزیکٹو آرڈر میرے عہدے کا حلف اٹھانے کے چند گھنٹوں کے اندر ہی منسوخ کر دیا جائے گا۔" ان کا مزید کہنا تھا، "آپ ایسے ایگزیکٹو آرڈرز دیکھنے جا رہے ہیں جو آپ کو بہت خوش کرنے والے ہیں۔ ہمیں اپنے ملک کو صحیح راستے پر لانا ہے۔" ٹرمپ اور ریلی کے دیگر مقررین نے کہا کہ منتخب صدر کو ان کے منصوبوں کے لیے واضح مینڈیٹ دیا گیا ہے۔ پانچ نومبر کو ہونے والے صدارتی انتخابات میں، ٹرمپ نے نہ صرف پاپولر ووٹ حاصل کیے بلکہ الیکٹورل کالج میں بھی بھاری اکثریت حاصل کی تھی۔ نومنتخب صدر نے کہا کہ وہ امریکی صدر جان ایف کینڈی، سینیٹر رابرٹ کینڈی اور شہری حقوق کے رہنما مارٹن لوتھر کنگ جونیئر کے قتل سے متعلق جو خفیہ "بقیہ ریکارڈز" ہیں، انہیں وہ عوام کے سامنے لائیں گے۔

مشیل کو طلاق؟ اوباما کی اداکارہ جینیفر اینسٹن سے قربتیں

واشنگٹن: خبر گرم ہے کہ سابق امریکی صدر بارک اوباما نے اہلیہ مشیل کو طلاق دینے کا فیصلہ کرلیا اور دونوں اس وقت ''اچھے دوستوں'' کی طرح ساتھ رہ رہے ہیں۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق معروف اداکارہ جینیفر اینسٹن نے سابق امریکی صدر کے ساتھ رومانوی تعلقات کی افواہوں کی تردید کرتی آئی ہیں۔ اس کے باوجود دونوں کے درمیان قربتوں کی خبریں وائرل ہیں جس کے باعث بارک اوباما اور اہلیہ مشیل کی 30 سالہ ازدواجی زندگی ایک 'چیلنجنگ مرحلے' میں ہے۔ اوباما اور مشیل کے واقف کار ایک ذریعے نے بتایا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ اوباما اس وقت ایک مشکل دور سے گزر رہے ہیں۔ جوڑے کے درمیان فاصلے بڑھ رہے ہیں۔ انھوں نے مزید بتایا کہ جینیفر اینسٹن سے 'افیئر' کی خبروں پر مشیل مایوسی کا شکار ہیں اور اب ان کے درمیان رشتے میں مضبوطی نہیں رہی۔ خیال رہے کہ تاریخ میں افریقی نژاد امریکی صدر کا جینیفر کے ساتھ تعلقات کی خبریں 2022 سے شروع ہوئی تھیں تاہم یہ افواہیں اس وقت پھرز ور پکڑ گئیں جب اوباما نے جمی کارٹر کی آخری رسومات میں اہلیہ کے بغیر شرکت کی۔

...ب حصہ انڈونیشیا منتقل کرنے پر غور

...ست یرغمالیوں کی رہائی کو کسی بھی ...وٹ کوف اسرائیلیوں اور 20 لاکھ ... مدتی استحکام کے حصول کے لیے ... استہ ہے جو گزشتہ ہفتے طے پانے ... سے ہوتا ہوا گزرتا ہے۔ امریکی ... سب سے اہم چیز جو ٹرمپ کے ...ہ اسرائیلیوں اور فلسطینیوں کے ...ت کے نتیجے میں بے ہنگم واقعات ... کے آس پاس زمین پر وقوع پذیر ...یم معاہدے کے موجودہ مرحلے کا ... حلے کے لیے بات چیت کر رہی ... مدتی حل نکالنے کی کوشش کر رہی ... غزہ کے لوگوں کی مدد نہیں کرتے، ...میں بناتے، اگر ہم انہیں امید کا احساس نہیں دلاتے ہیں تو وہاں بغاوت ہو جائے گی۔ غزہ کی تعمیر نو کیسے ہوگی یہ دیکھنا ابھی باقی ہے۔ اس تعمیر نو کے دوران تقریباً 20 لاکھ فلسطینیوں کو کہاں منتقل کیا جاسکتا ہے۔ عہدیدار نے کہا مثال کے طور پر انڈونیشیا ان مقامات میں شامل ہے جہاں ان میں سے کچھ جاسکتے ہیں۔ یہاں یہ سوال بھی ہے کہ آیا غزہ کے لوگ کہیں اور جانے کے لیے تیار ہیں یا نہیں۔ اس پر بھی بحث جاری ہے۔ منتقلی کا خیال فلسطینیوں اور عربوں کے درمیان انتہائی متنازعہ ہے کیونکہ بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ منتقلی اسرائیل کی جانب سے پہلا جبری قدم ہوگا جو انہیں اپنی سرزمین چھوڑنے پر مجبور کرے گا۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے اس بات پر زور دیا ہے کہ غزہ میں جنگ بندی عارضی ہے۔ بائیڈن اور ٹرمپ نے دوسرے مرحلے میں مذاکرات ناکام ہونے کی صورت میں اسرائیل کو جنگ میں واپس آنے کے حق میں مکمل حمایت فراہم کی ہے۔

عوفر جیل کے سامنے سے خصوصی مناظر

رہا کیے گئے فلسطینی قیدیوں کی فہرست

غزہ: العربیہ نے عوفر جیل کے سامنے سے خصوصی مناظر حاصل کیے ہیں جہاں اسرائیل کی طرف سے رہا کیے گئے فلسطینی قیدی دیگر جیلوں سے منتقلی کے بعد پہنچے ہیں۔ یہ قیدی غزہ جنگ بندی معاہدے کے تحت رہا کیے جائیں گے۔ اتوار کو فلسطینی قومی آزادی کی تحریک نے ان فلسطینی مرد اور خواتین قیدیوں کے نام شائع کیے جنہیں حماس اور اسرائیلی فریق کے درمیان ہونے والے تبادلے کے معاہدے کے مطابق رہا کیا جائے گا۔ اسرائیلی میڈیا نے اتوار کے روز تصدیق کی کہ غزہ میں ریڈ کراس کی بین الاقوامی کمیٹی کی ٹیم حماس کی طرف سے غزہ میں زیر حراست اسرائیلی خواتین یرغمالیوں کے استقبال کے لیے گئی ہے۔ دریں اثنا فلسطینی قیدیوں کے انفارمیشن آفس نے اتوار کے روز فلسطینی مرد اور خواتین قیدیوں کی عوفر جیل میں آمد کی تصدیق کی۔ فلسطینی قیدیوں کے انفارمیشن آفس نے کہا کہ حماس اور اسرائیل کے درمیان قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے کے مطابق وہ اتوار کو اسرائیلی جیلوں سے رہا کیے جانے والے فلسطینی قیدیوں کے نام جلد ہی شائع کرے گا۔ غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کا معاہدہ 15 ماہ تک جاری رہنے والی لڑائی کے بعد اتوار کو عمل میں آیا۔

بائیڈن کی عام معافی میں ڈاکٹر عافیہ کا نام شامل نہیں

واشنگٹن: امریکہ کے صدر جو بائیڈن نے اپنے دور صدارت کے آخری روز انسانی حقوق کے آنجہانی مارکوس گاروی سمیت 5 افراد کے لیے عام معافی کا اعلان کر دیا۔ وائٹ ہاؤس سے جاری بیان کے مطابق 1940 میں انتقال کر جانے والے انسانی حقوق کے مشہور رہنما مارکوس گاروی کو بھی عام معافی کی فہرست میں شامل کرلیا گیا ہے جنہیں 1923 میں فراڈ کے الزام میں 5 سال قید کی سزا دی گئی ہے تاہم 1927 میں اس وقت کے صدر کیلوین کولیڈج نے معاف کر دیا تھا۔ انسانی حقوق کے ادارے مارکوس گاروی کو پہلے رہنما مانتے ہیں جنہوں نے افریقی نژاد امریکیوں کے حقوق کے لیے منظم تحریک چلائی تھی۔ وائٹ ہاؤس نے بیان میں کہا کہ انہوں نے بلیک اسٹار لائن شپنگ کمپنی بنائی اور یونیورسل نیگرو امپرومنٹ ایسوسی ایشن تشکیل دی جو افریقی تاریخ اور ثقافت کے لیے کام کرتی ہے۔ جو بائیڈن کی جانب سے معافی دی گئی دیگر افراد میں ڈیرل چیمبرز شامل ہیں، جو تخفیف اسلحہ کے وکیل ہیں اور انہیں نان وائیلنس ڈرگ کے کیس میں سزا ہوئی تھی۔ اسی طرح امیگریشن کے وکیل وار یداتھ المعروف روی راگبیر جنہیں 2001 میں سزا دی گئی تھی، انہیں بھی معافی دی گئی ہے۔ امریکی صدر نے ڈون لیونارڈ اسکاٹ کو بھی معافی دی ہے، جنہیں نان وائیلنٹ ڈرگ کے کیس میں 1994 میں 10 سال قید کی سزا دی گئی تھی۔